راہنما

اٹلس برائے اساتذہ

تیار کردہ

ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم

صوبہ سرحد - ایبٹ آباد

دنیا میں جماعت اول میں داخل شدہ بچوں کا تناسب

راہنما اٹلس برائے اساتذہ

Bureau of Curriculum Dev. Edu. Extn. Services
Library
N W F P.
Abbottabad.
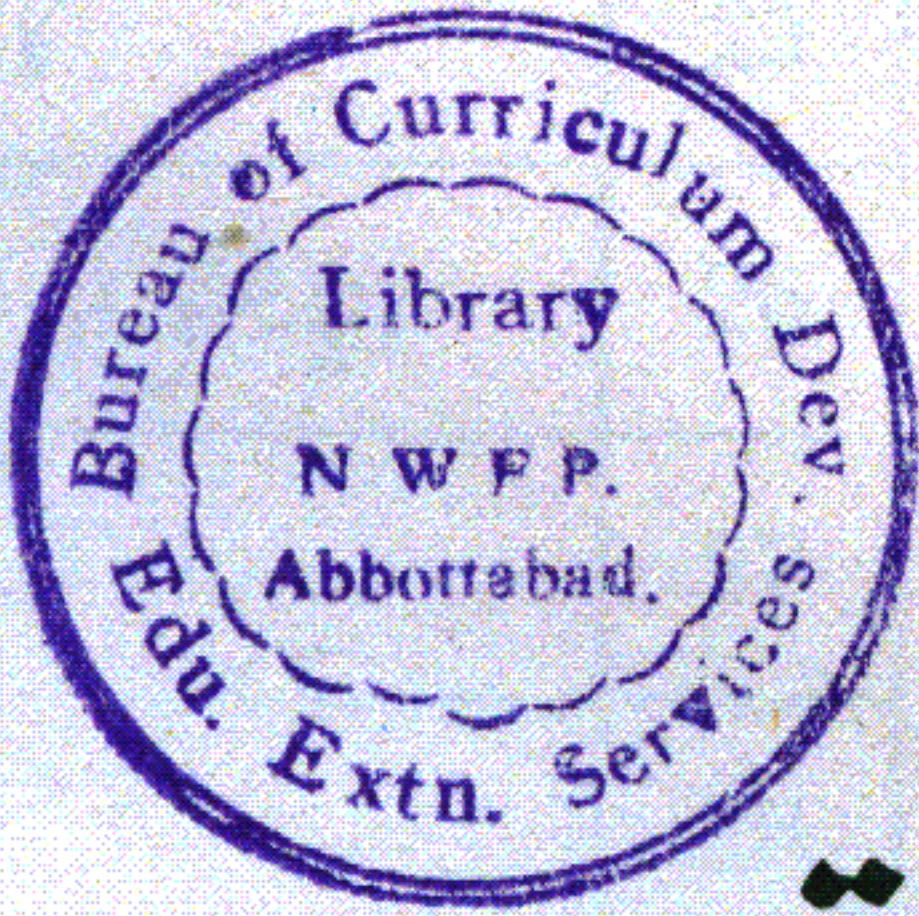
تیار کردہ

ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم

صوبہ سرحد - ایبٹ آباد

فہرست مضامین

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ ہذا اس مرتبہ صوبہ سرحد کی وسطانی جماعتوں (ششم تا ہشتم) کے لئے جغرافیائی و تاریخی اٹلس کا یہ پہلا رنگین ایڈیشن پیش کر کے خوشی محسوس کر رہا ہے۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ وسطانی جماعتوں میں معاشرتی علوم کی تدریس کو زیادہ فعال' موثر اور بامقصد بنانے کے لئے ایک ایسی اٹلس کی اشد ضرورت عرصہ دراز سے محسوس کی جا رہی ہے جو کہ تدریس معاشرتی علوم کو مزید موثر بنا سکے۔ اس کمی کے احساس کے پیش نظر یہ اٹلس پیش کی جا رہی ہے۔ اس کی افادیت کا اندازہ اس بات سے ہو گا کہ یہ اٹلس معاشرتی علوم کی تدریس کو ممکنہ حد تک مقرون بنانے میں مدد دے گی۔ معلمین اور متعلمین یکساں طور پر اس میں دلچسپی لیں گے کیونکہ معاونات کی مدد سے تدریس ہمیشہ موثر اور جاندار ہوتی ہے۔ جغرافیائی اور تاریخی حقائق شدت سے اس بات کے متقاضی ہیں کہ تدریس کے دوران حسب ضرورت دیگر معاونات کے ساتھ ساتھ نقشہ جات وغیرہ ضرور استعمال کئے جائیں۔

ادارہ نے جماعت ششم تا ہشتم کی معاشرتی علوم کی درسی کتب کا بہ نظر عمیق مطالعہ کرنے کے بعد چند ایسے ضروری جغرافیائی اور تاریخی حقائق کا انتخاب کیا ہے جن کو نقشہ جات کی مدد سے پیش کرنے سے ان کی تدریس موثر ہو سکے۔ تاہم یہ اٹلس حسب ضرورت دیگر جماعتوں کے لئے بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس اٹلس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں ہر نقشے کے ساتھ ہی معلمین کے لئے کچھ اجمالی معلومات کے ساتھ ساتھ کچھ ایسی سرگرمیاں بھی تجویز کی گئی ہیں جن کے بروئے کار لانے سے سبق کی تفہیم مزید بہتر اور موثر ہو جائے گی۔ دی گئی سرگرمیاں معلمین کی راہنمائی کے لئے ہیں۔

امید واثق ہے کہ یہ اٹلس معاشرتی علوم کے معلمین/ متعلمین اور معلومات عامہ کے خواہشمند حضرات کے لئے نہایت مفید ثابت ہو گی اور معلمین ہر سبق کی تدریس سے پہلے راہنمائے اساتذہ اور اس اٹلس کا اچھی طرح مطالعہ کر کے مناسب تیاری کے ساتھ کمرہ جماعت میں جائیں تاکہ اپنے تدریسی فرائض کما حقہ بطریق احسن ادا کر سکیں۔

اس ضمن میں سردست ادارہ ہذا کی طرف سے جو کچھ ممکن ہو سکا اس کو ترتیب دے کر معلمین اور متعلمین کی خدمت میں پیش کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ اٹلس شاید ابھی نامکمل ہے اس میں یقیناً ترمیم و اصلاح کی گنجائش موجود ہو گی۔ کیونکہ انسانی کاوش میں اصلاح کی ہمیشہ گنجائش موجود رہتی ہے۔ اس ضمن میں قارئین کرام کے مفید مشوروں کا شکریئے کے ساتھ خیرمقدم کیا جائے گا۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن زیادہ بہتر شکل میں پیش کیا جا سکے۔

محمد رفیق خان جدون

ڈائریکٹر

ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم

صوبہ سرحد ایبٹ آباد

جنوبی ایشیا (محل وقوع)

ہدایات برائے معلمین:۔

جنوبی ایشیا کا محل وقوع اور اہمیت نقشہ کی مدد سے پڑھانے کے بعد طلباء کو پاکستان کی اہمیت ایشیا اور جنوبی ایشیا کے نقشہ جات کی مدد سے پڑھائیں۔ جنوبی ایشیا کے نقشہ میں محل وقوع کو طول بلد اور عرض بلد سے واضع کریں اور مندرجہ ذیل سرگرمیاں کروائیں۔

عملی سرگرمیاں

طلباء سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1- جنوبی ایشیا میں کون کون سے ممالک شامل ہیں؟

2- جنوبی ایشیا کا محل وقوع/حدود اربعہ بتائیں ۔

3- محل وقوع کے لحاظ سے جنوبی ایشیا کی اہمیت نقشہ کی مدد سے واضح کریں ۔

4- محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان کی اہمیت نقشہ کی مدد سے واضح کریں ۔

5- جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کے ٹمپلٹس (ہر ملک کی آوٹ لائن کو کاٹ کر علیحدہ کریں) بنائیں اور ان کو جوڑ کر جنوبی ایشیا بنائیں ۔

6- جنوبی ایشیا میں رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑے اور چھوٹے ملک کی نقشے میں نشاندہی کریں ۔

7- نقشہ میں پاکستان کا ایشیا کے دوسرے ممالک سے بحری' بری اور ہوائی راستوں کی نشاندہی کریں ۔

گھر کا کام:-

-1 جنوبی ایشیا کا خاکہ بنائیں اور رنگوں سے مختلف ممالک ظاہر کریں ۔

-2 نقشہ کی مدد سے جنوبی ایشیا کا محل وقوع / حدود اربعہ ظاہر کریں ۔

-3 جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کے ٹمپلٹس بنائیں (رنگین) ۔

جنوبی ایشیا (محل وقوع)

ہدایات برائے معلمین:_

جنوبی ایشیا کا محل وقوع اور اہمیت نقشہ کی مدد سے پڑھانے کے بعد طلباء کو پاکستان کی اہمیت ایشیا اور جنوبی ایشیا کے نقشہ جات کی مدد سے پڑھائیں۔ جنوبی ایشیا کے نقشہ میں محل وقوع کو طول بلد اور عرض بلد سے واضع کریں اور مندرجہ ذیل سرگرمیاں کروائیں۔

عملی سرگرمیاں

طلباء سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1- جنوبی ایشیا میں کون کون سے ممالک شامل ہیں؟
2- جنوبی ایشیا کا محل وقوع/حدود اربعہ بتائیں ۔
3- محل وقوع کے لحاظ سے جنوبی ایشیا کی اہمیت نقشہ کی مدد سے واضح کریں ۔
4- محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان کی اہمیت نقشہ کی مدد سے واضح کریں ۔
5- جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کے ٹمپلٹس (ہر ملک کی آوٹ لائن کو کاٹ کر علیحدہ کریں) بنائیں اور ان کو جوڑ کر جنوبی ایشیا بنائیں ۔
6- جنوبی ایشیا میں رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑے اور چھوٹے ملک کی نقشے میں نشاندہی کریں ۔
7- نقشہ میں پاکستان کا ایشیا کے دوسرے ممالک سے بحری' بری اور ہوائی راستوں کی نشاندہی کریں ۔

گھر کا کام:-

1- جنوبی ایشیا کا خاکہ بنائیں اور رنگوں سے مختلف ممالک ظاہر کریں ۔

2- نقشہ کی مدد سے جنوبی ایشیا کا محل وقوع / حدود اربعہ ظاہر کریں ۔

3- جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کے ٹمپلٹس بنائیں (رنگین) ۔

جنوبی ایشیا (حدود اربعہ)
شمال
ہندوکش کوہ
کشمیر
افغانستان
اسلام آباد
پاکستان
ایران
مغرب
چین
تبت
کوہ ہمالیہ
نیپال
کھٹمنڈو
بھوٹان
بنگلہ دیش
ڈھاکہ
دہلی
بھارت
مشرق
خلیج بنگال
بحیرہ عرب
بحر ہند
سری لنکا
کولبو
مالدیپ
مالی
جنوب
Kilometer
0
200
400
600
بین الاقوامی سرحد
دارالحکومت
مسلم ممالک
متنازعہ علاقہ
غیر مسلم ممالک

جنوبی ایشیا (سطح زمین)

ہدایات برائے معلمین:-

ایشیا کا نقشہ جماعت میں آویزاں کر کے طلباء کو درسی کتب کی مدد سے "سطح زمین" کے متعلق پڑھائیں۔
سطح زمین کے لحاظ سے جنوبی ایشیا کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
1- شمالی پہاڑ اور ان کی ساختیں۔ 2- میدان۔ 3- سطح مرتفع۔ 4- ریگستان۔

جنوب ایشیا کے ممالک کے شمال میں سب سے بڑا پہاڑ ہمالیہ ہے۔ جو شرقاً" غرباً" پھیلا ہوا ہے ----
اس طرح مزید تفصیلات درسی کتاب میں موجود مواد کے مطابق طلباء کو بتائی جائیں۔ استاد صاحب آویزاں نقشے میں ان علاقوں کی نشاندہی کرے جہاں سطح مرتفع ریگستان اور پہاڑ پائے جاتے ہیں۔

عملی سرگرمیاں:-

I- جنوبی ایشیا کا نقشہ آویزاں کر کے طلباء سے حسب ذیل سوالات کے جوابات پوچھے جائیں۔

1- جنوبی ایشیا کو سطح زمین کے لحاظ سے کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ نقشہ میں دکھائیں ۔
2- ہمالیہ پہاڑ کی نقشے میں نشاندہی کریں ۔
3- نقشے میں ایبٹ آباد۔ راولپنڈی۔ ڈلہوزی اور نینی تال دکھائیں ۔
4- سطح مرتفع پوٹھوار نقشہ میں کس جگہ ہے؟
5- دریائے سندھ کی گذرگاہ کی نقشے میں نشاندہی کریں ۔
6- سندھ کے میدان کی نقشے میں نشاندہی کریں۔ نیز اس میں تین اہم شہروں کی نشاندہی کریں
7- گنگا جمنا میدان کی نشاندہی کریں۔ اس میدان میں واقع کوئی سے تین شہروں کے نام بتائیں ۔
8- ریگستان تھل کی نشاندہی کریں ۔
9- ریگستان راجپوتانہ کی نقشے پر نشاندہی کریں ۔

II- طلباء سے کہا جائے کہ وہ پاکستان کا خاکہ بنائیں جس میں اہم شہر لاہور' راولپنڈی' کراچی اور پشاور ظاہر کریں۔
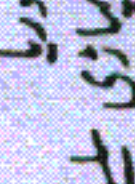
گھر کا کام:-

بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر سے اٹلس کی مدد سے جنوبی ایشیا کے ممالک کا خاکہ بنا کر لائیں جس میں ہمالیہ پہاڑ کوہ قراقرم اور ریگستان تھل رنگوں کی مدد سے ظاہر کریں۔

جنوبی ایشیا کے طبعی حالات (سطح زمین)
افغانستان
ایران
چین
پاکستان
بھارت
نیپال
بھوٹان
بحیرہ عرب
خلیج بنگال
بحر ہند
مالدیپ
سری لنکا
دریائے برہم پتر
دریائے نربدا
دریائے تاپتی
دریائے کرشنا
Kilometer
0
200
400
600
دریا
پہاڑی سلسلے
ریگستان
سطح مرتفع
دکن کی آتشی چٹانیں

جنوبی ایشیا (آب و ہوا)

ہدایات برائے معلمین:-

اس سبق کی تدریس کے لئے جنوبی ایشیا کا طبعی نقشہ' درجہ حرارت' آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کے خطے' سالانہ بارش کی تقسیم پر مبنی چارٹ یا نقشہ بہت ضروری ہے۔ اس طرح گردباد اور ہواؤں کے لئے علیحدہ نقشہ اور پھر خط استوا سے فاصلہ ہواؤں کے رخ سطح سمندر سے بلندی' پہاڑوں کی موجودگی اور ان کا رخ بغیر نقشہ کی تدریس کے بے معنی ہو جاتے ہیں۔ اٹلس میں دیئے گئے نقشوں کے علاوہ دیگر نقشوں اور خاکوں کی مدد سے مندرجہ ذیل سرگرمیاں زیادہ مفید ثابت ہوں گی۔

عملی سرگرمیاں:-

طلباء سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1- نقشہ کی مدد سے طلباء بتائیں کہ جنوبی ایشیا کا محل وقوع کیا ہے؟
2- جنوبی ایشیا خط استوا سے کتنی دوری پر ہے؟
3- جنوبی ایشیا کے کون کون سے ممالک سمندر سے قریب ہیں؟
4- نقشہ کی مدد سے کوہ ہمالیہ' کوہ قراقرم اور کوہ ہندوکش کا محل وقوع اور رخ بتائیں۔
5- جنوبی ایشیا میں گرم' سرد اور معتدل آب و ہوا والے علاقوں کی نشاندہی کریں۔
6- موسم گرما میں مون سون ہواؤں کے رخ کی نقشہ پر نشاندہی کریں اور ان کے چلنے کی وجوہات اور اثرات بتائیں۔
7- سالانہ بارش کی تقسیم خاکہ کی مدد سے ظاہر کریں۔
8- مون سون چلنے کی وجوہات اور اثرات کیا ہیں؟
9- آب و ہوا کے لحاظ سے مختلف خطوں کا محل وقوع نقشہ پر بتائیں۔

گھر کا کام:-

1- جنوبی ایشیا کا خاکہ بنا کر اس میں مختلف ممالک ظاہر کئے جائیں ۔
2- جنوبی ایشیا کے خاکے میں لکیروں/ تیروں کے نشان سے مون سون ہواؤں کا رخ بتایا جائے ۔
3- رنگوں کے ذریعے بارش کی سالانہ تقسیم خاکہ میں ظاہر کی جائے۔

موسم گرما کی مون سون ہوائیں
شمال
افغانستان
کشمیر
ایران
پاکستان
نیپال
بھوٹان
بنگلہ دیش
مغرب
مشرق
بھارت
خلیج بنگال
بحیرہ عرب
بحرہند
سری لنکا
مالدیپ
جنوب
Kilometer
0
200
400
600
بین الاقوامی سرحد
مسلم ممالک
متنازعہ علاقہ
غیر مسلم ممالک
ہوائیں اور ان کا رخ
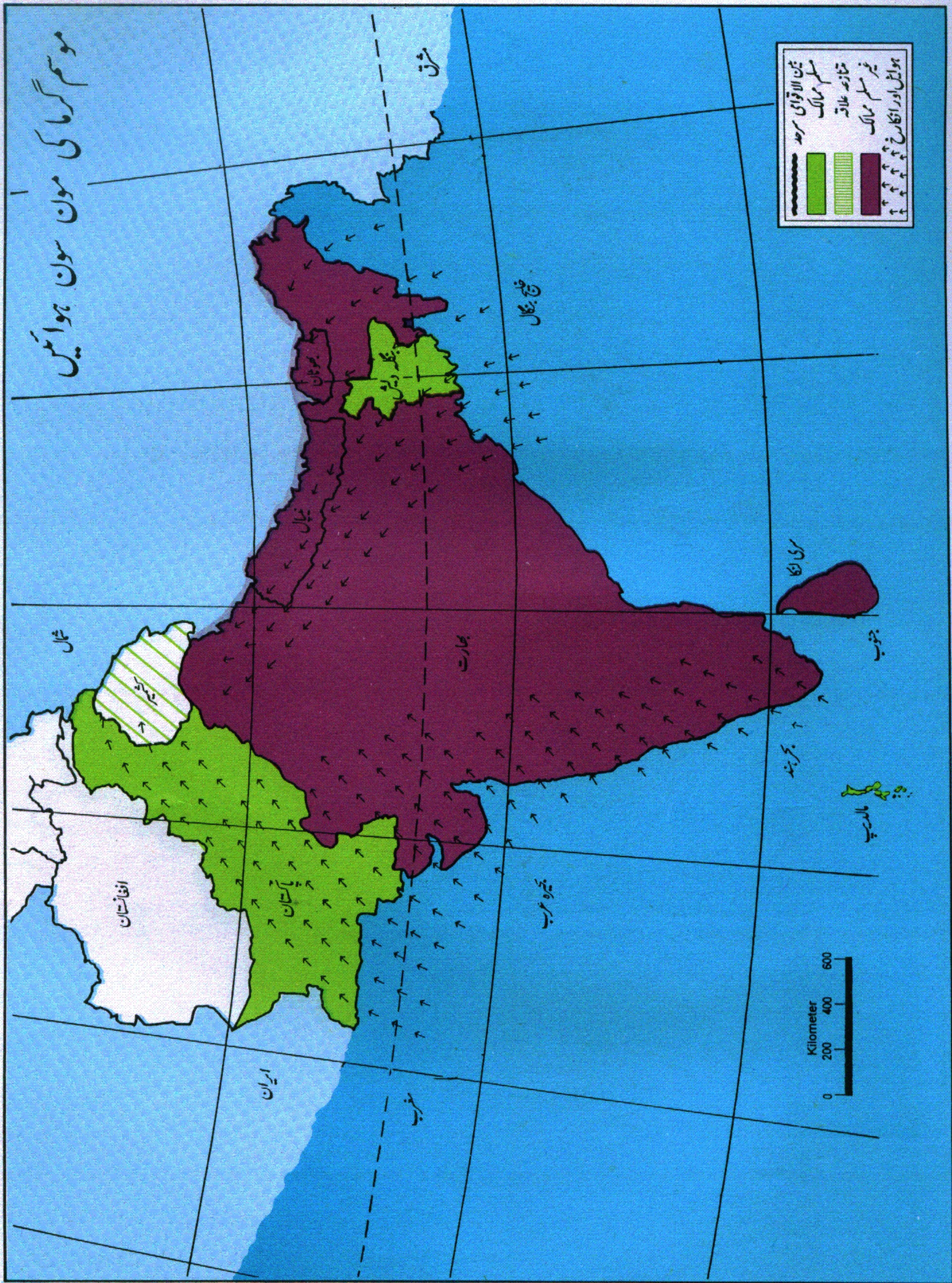
موسم سرما کی مون سون ہوائیں
شمال
افغانستان
کشمیر
پاکستان
نیپال
بھوٹان
بنگلہ دیش
بھارت
مغرب
مشرق
بحیرہ عرب
خلیج بنگال
سری لنکا
بحر ہند
مالدیپ
جنوب
Kilometer
0 200 400 600
بین الاقوامی سرحد
مسلم ممالک
متنازعہ علاقہ
غیر مسلم ممالک
ہوائیں اور ان کا رخ
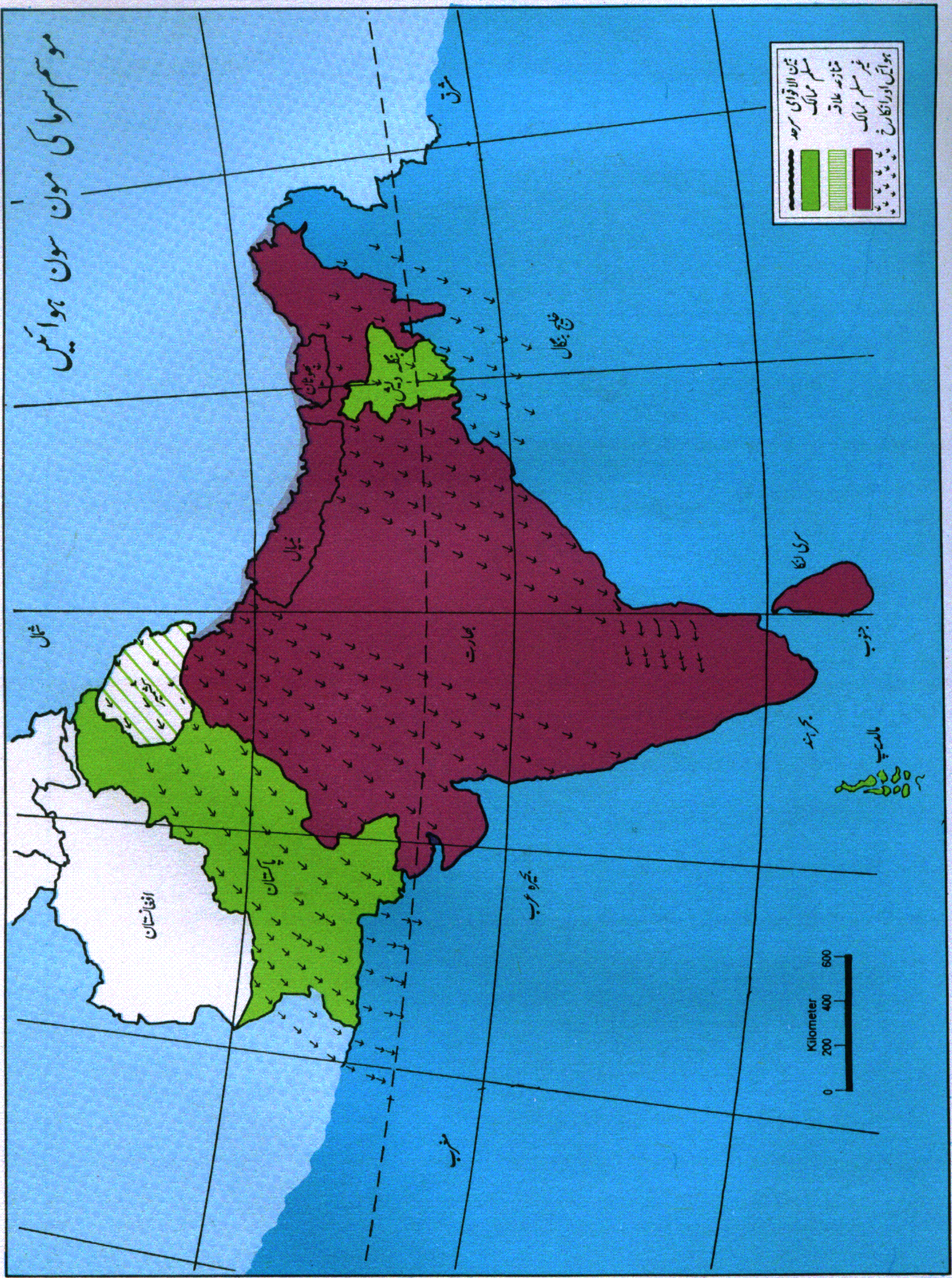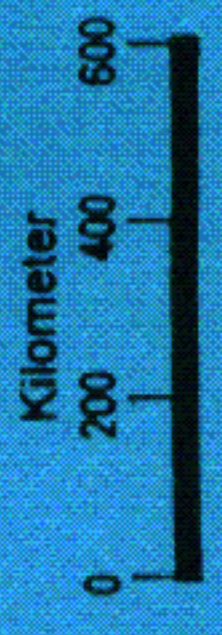
جنوبی ایشیا (نباتات)

ہدایات برائے معلمین:-

استاد صاحب بچوں کو بتائیں کہ جنوبی ایشیا میں آب و ہوا اور زمین کی خصوصیات کی بناء پر حسب ذیل قسم کے جنگلاب پائے جاتے ہیں۔

(1) سدا بہار نرم لکڑی کے جنگلات (2) سخت لکڑی کے سدا بہار جنگلات (3) برگ افشاں پہاڑی جنگلات (4) میدانی جنگلات (5) ساحلی جنگلات

مزید معلومات نصابی کتاب میں درج مواد کے مطابق دی جائیں۔ نقشے کی مدد سے وضاحت کی جائے کہ درج بالا جنگلات جنوبی ایشیا کے کن علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔

عملی سرگرمیاں:-

I- جنوبی ایشیا کا نقشہ آویزاں کر کے طلباء سے حسب ذیل سوالات کئے جائیں۔

1- جنوبی ایشیا میں کون سے جنگلات پائے جاتے ہیں ؟ ان کے نام بتائیں۔
2- نقشے میں ہمالیہ پہاڑ کی نشاندہی کریں۔
3- گلگت جنوبی ایشیا کے کس ملک میں ہے۔ نقشے میں اس کی نشاندہی کریں۔
4- صوبہ آسام کس ملک میں ہے؟ نقشے میں اس کی نشاندہی کریں۔
5- نیپال اور بھوٹان کی نشاندہی کریں۔
6- پاکستان کے ساحلی علاقے کی نشاندہی کریں۔
7- بھارت کے ساحلی علاقے کی نقشہ میں نشاندہی کریں۔
8- بھارت کے ساحل پر مغربی گھاٹ کی نشاندہی کریں۔

II- بچوں سے کہا جائے کہ وہ پاکستان کا خاکہ بنا کر اس میں گلگت اور چترال ظاہر کریں۔

گھر کا کام:-

بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر سے اٹلس کی مدد سے جنوبی ایشیا کے ممالک کا خاکہ بنائیں اور اس میں ہمالیہ پہاڑ۔ آسام۔ سطح مرتفع۔ پوٹھوار اور دکن ظاہر کریں۔

اور مختلف رنگوں کے ذریعے جنگلات والے علاقے ظاہر کریں۔

جنوبی ایشیاء (نباتات)
شمال
مشرق
مغرب
جنوب
افغانستان
ایران
پاکستان
چین
نیپال
بھوٹان
بھارت
بنگلہ دیش
برما
خلیج بنگال
بحرہ عرب
بحر ہند
سری لنکا
Kilometer
0
200
400
600
زیر کاشت رقبہ
چراگاہیں
جنگلات
بنجر علاقہ

جنوبی ایشیا (ذرائع آبپاشی)
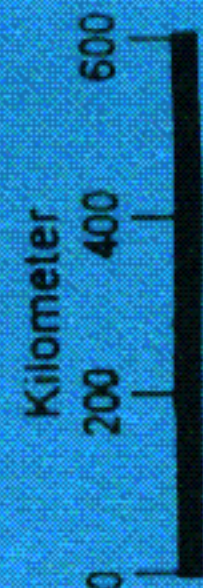
ہدایات برائے معلمین:-

جنوبی ایشیا کے نقشے کی مدد سے ذرائع آبپاشی پڑھائے جائیں۔ بچوں کو بتایا جائے کہ زراعت کا دارومدار ذرائع آبپاشی پر ہے۔ بھارت اور پاکستان میں آبپاشی کنوؤں' نہروں اور تالابوں سے ہوتی ہے بنگلہ دیش میں بہت بارش ہوتی ہے _ _ _ _ _ مزید معلومات درسی کتاب میں دیئے گئے مواد سے فراہم کی جائیں۔ دوران تدریس بھارت اور پاکستان کے اہم دریاؤں' نہروں' بیراجوں کی نقشے پر نشاندہی کی جائے۔

عملی سرگرمیاں:-

I- جنوبی ایشیا کا نقشہ' آویزاں کر کے طلباء سے حسب ذیل سوالات کے جوابات پوچھے جائیں۔

1- پاکستان میں آبپاشی کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

2- نقشے میں پاکستان کے اہم دریا سندھ کی گزرگاہ کی نشاندہی کریں اور بتائیں یہ کن کن صوبوں میں سے گزرتا ہے؟

3- نقشے میں دریائے راوی' جہلم اور چناب کی نشاندہی کریں۔

4- بھارت کے اہم دریا گنگا کی گزرگاہ کی نشاندہی کریں ۔

5- بنگلہ دیش میں سے گزرنے والے دریا برہم پترا کی نشاندہی کریں ۔

6- کاریز سے کیا مراد ہے؟

7- کاریز پاکستان کے کس علاقے میں آبپاشی کا ذریعہ ہیں؟ نقشے میں اس کی نشاندہی کریں ۔

8- بھارت کے دریائے کرشنا کی گزرگاہ کی نشاندہی کریں۔

9- فرخا بند کس دریا پر باندھا گیا ہے اس کی نشاندہی کریں ۔

II- پاکستان کا خاکہ بنائیں اس میں دریائے سندھ کی گزرگاہ ظاہر کریں ۔

گھر کا کام:-

طلباء سے کہا جائے کہ وہ اٹلس کی مدد سے جنوبی ایشیا کا نقشہ بنا کر لائیں جس میں وہ پاکستان اور بھارت کے اہم دریا سندھ، راوی، چناب، جہلم، گنگا، جمنا، کرشنا وغیرہ ظاہر کئے گئے ہوں۔ نیز یہ بھی دکھائیں کہ پاکستان کے کس علاقے میں کاریز سے آبپاشی ہوتی ہے اسے علامت سے ظاہر کریں۔
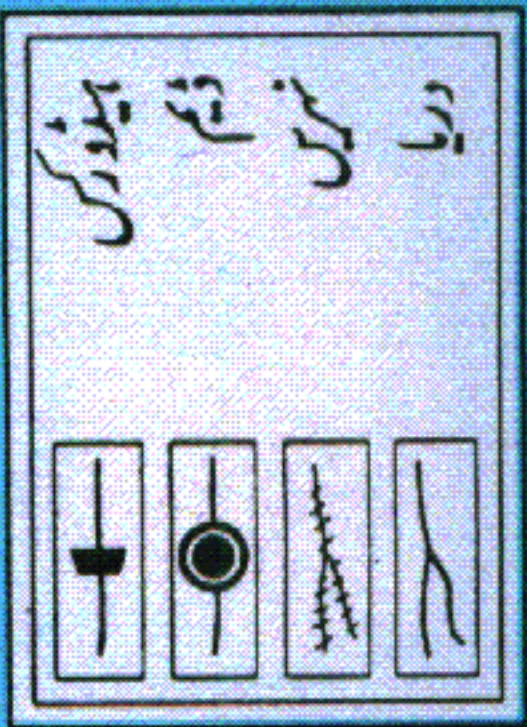
جنوبی ایشیاء ذرائع آبپاشی
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
چین
ایران
پاکستان
بھارت
بحیرہ عرب
بحر ہند
مالدیپ
تربیلا ڈیم
ورسک
جناح بیراج
چشمہ بیراج
گدو بیراج
پنجند
دریائے جمنا
دریائے نربدا
دریائے تاپتی
دریائے گوداوری
دریائے کرشنا
اپر گنگا نہر
لوئر گنگا نہر
Kilometer
0
200
400
600
ہیڈورکس
ڈیم
نہریں
دریا
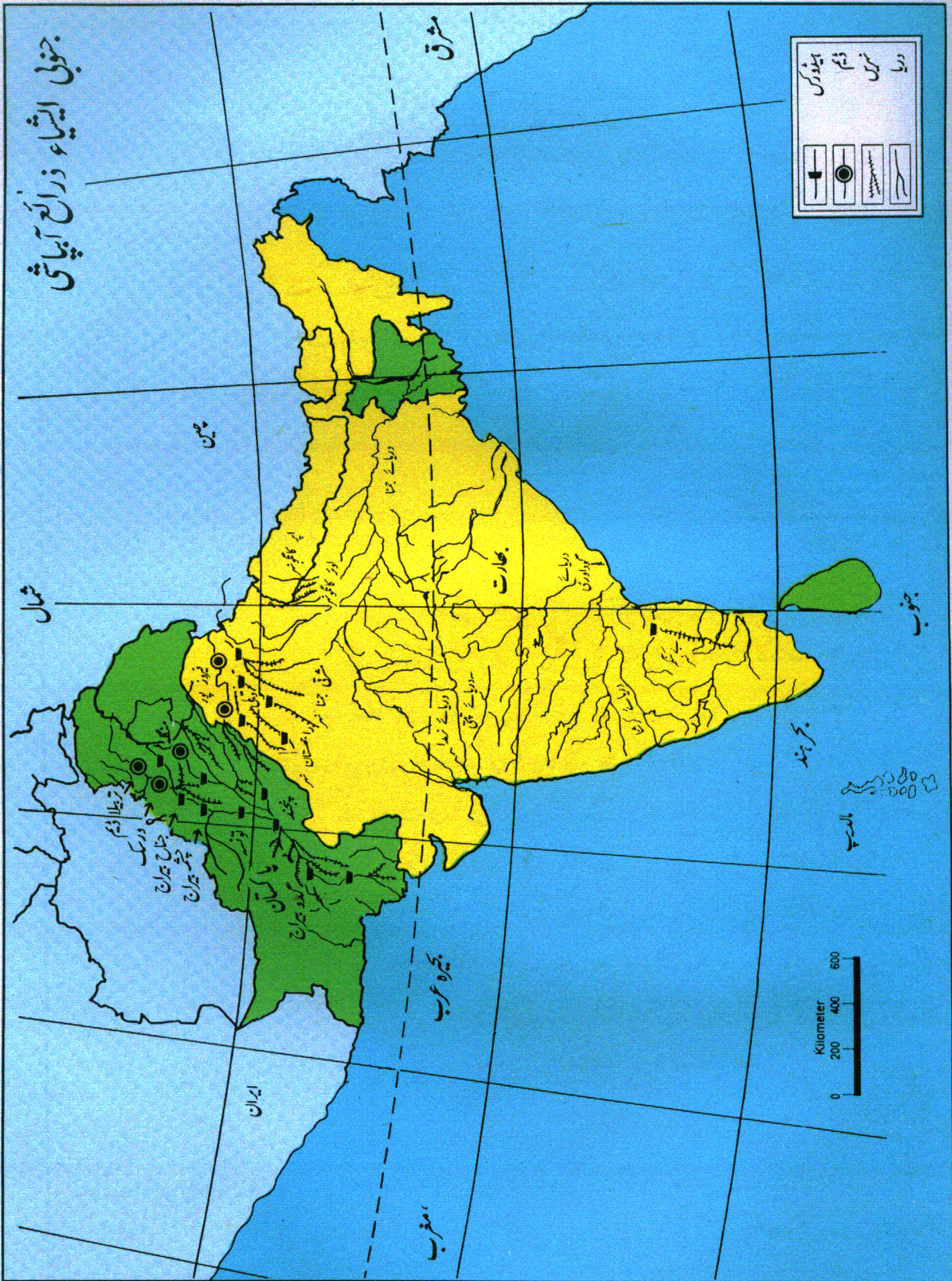
جنوبی ایشیا (زرعی پیداوار)

ہدایات برائے معلمین:-

طلباء کو کتابی مواد کے مطابق جنوبی ایشیا میں پیدا ہونے والی فصلوں کے بارے میں بتایا جائے اور نقشہ کا استعمال کرتے ہوئے ان ممالک کی نشاندہی کی جائے کہ جہاں وہ فصل پیدا ہوتی ہے نیز طلباء کو واضح طور پر جنوبی ایشیا کے زرعی ممالک نقشے پر دکھائے جائیں تاکہ وہ آسانی سے ان ممالک کی نشاندہی کر سکیں۔ نقشہ پر ان علاقوں یا شہروں کے نام ضرور ہونے چاہیں جہاں فصل پیدا ہوتی ہے۔

عملی سرگرمیاں:-

نقشہ کی مدد سے طلباء مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1- پاکستان اور بھارت کے ان علاقوں کی نشاندہی کریں جہاں مکئی پیدا ہوتی ہے۔
2- پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش اور کشمیر کے کن کن علاقوں میں چاول پیدا ہوتا ہے؟
3- جوار اور باجرہ کی فصلیں پاکستان اور بھارت کے کون کون سے علاقوں میں پیدا ہوتی ہیں؟
4- گنے کی فصل کے لئے پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کے کون کون سے علاقے مشہور ہیں؟
5- پاکستان اور بھارت میں کپاس کی پیداوار کے علاقوں کی نشاندہی کریں۔
6- بنگلہ دیش اور بھارت میں پٹ سن کہاں پیدا ہوتی ہے؟
7- چائے کی پیداوار کے علاقے بنگلہ دیش اور بھارت میں کہاں واقع ہیں؟
8- چائے کی پیداوار کا تجربہ پاکستان میں کس مقام پر کیا جا رہا ہے؟

گھر کا کام:-

طلباء سے کہا جائے کہ جنوبی ایشیا کا خاکہ بنائیں اور اس میں تمام اہم فصلوں کے نام اور ان کی پیداوار کے لئے مشہور علاقے درج کریں۔

جنوبی ایشیاء (زرعی پیداوار)
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
علامات
م مکئی
چ چاول
ب باجرہ
ک کپاس
گ گندم
گنا گنا
چائے چائے
پ پٹسن
Kilometer
0 200 400 600
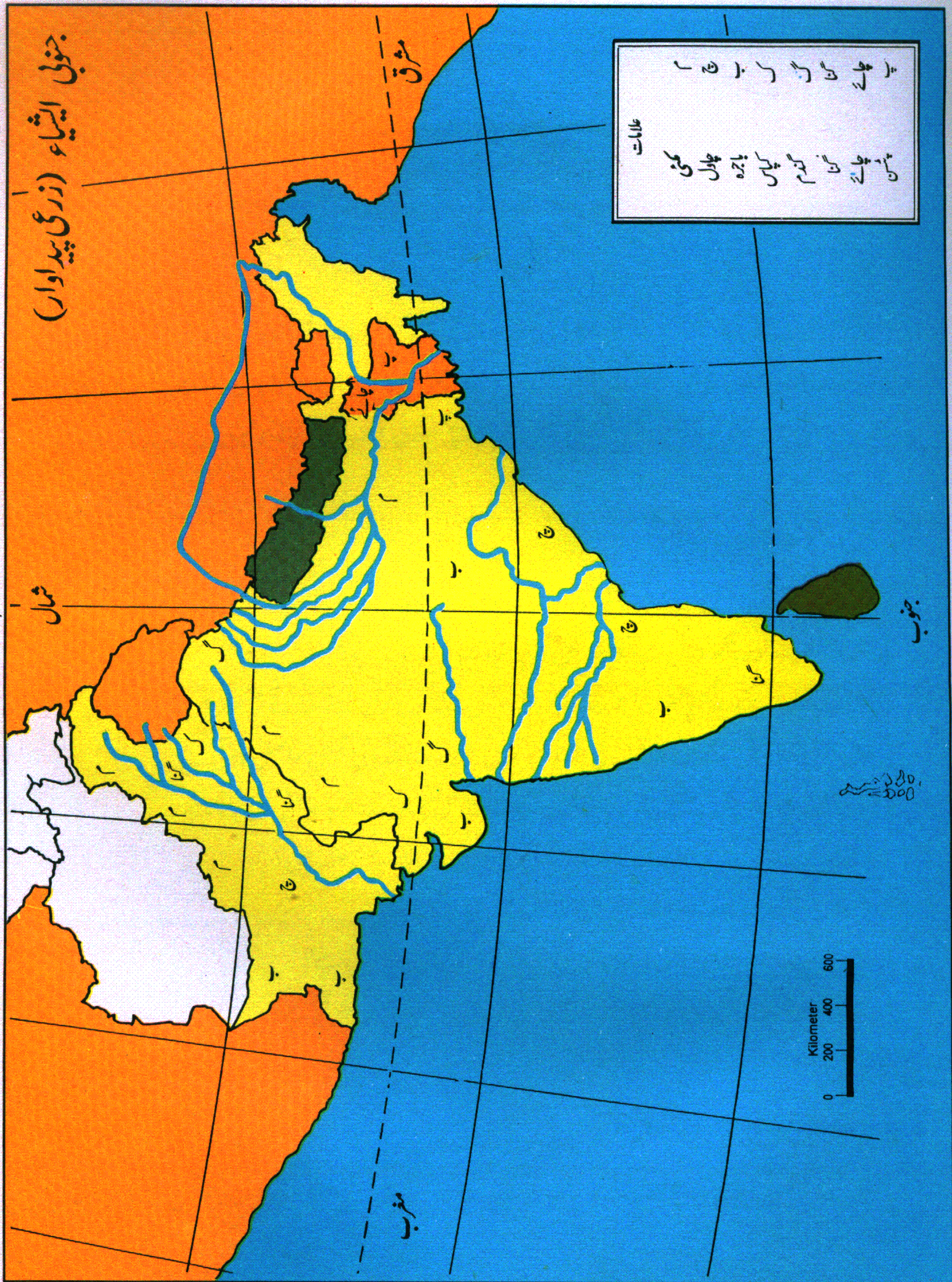
جنوبی ایشیا (معدنیات)

ہدایات برائے معلمین:-

اٹلس میں دیئے گئے نقشے میں جنوبی ایشیا کی معدنیات کو ظاہر کیا گیا ہے۔ اساتذہ پہلے درسی کتاب میں دی گئی معدنیات کے بارے میں جملہ معلومات طلبہ کو بتائے اور پھر نقشہ میں ان علاقوں کی نشاندہی کرے جہاں وہ معدنیات پائی جاتی ہیں مثلاً کوئلہ، پٹرولیم، قدرتی گیس، لوہا، تانبا، معدنی نمک، کرومائیٹ وغیرہ

عملی سرگرمیاں:-

طلباء سے مندرجہ ذیل سوالات نقشہ کی مدد سے پوچھے جائیں۔

1- پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش میں کوئلہ کن کن مقامات پر پایا جاتا ہے؟
2- پٹرولیم کی پیداوار کے لئے پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کے کون کون سے علاقے مشہور ہیں؟
3- پاکستان اور بنگلہ دیش کے ان علاقوں کی نشاندہی کریں جہاں سے قدرتی گیس حاصل ہوتی ہے۔
4- پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کے ان علاقوں کے نام بتائیں جہاں سے لوہا حاصل کیا جاتا ہے۔
5- تانبا کی پیداوار کے لئے پاکستان اور بھارت کے کون کون سے علاقے مشہور ہیں؟
6- کرومائیٹ پاکستان اور بھارت کے کن کن علاقوں میں پایا جاتا ہے؟
7- پاکستان کی سب سے بڑی معدنی دولت کون سی ہے اور وہ کہاں پائی جاتی ہے؟
8- کاکس بازار کہاں واقع ہے اور وہاں سے کون سی معدنی دولت حاصل ہوتی ہے؟

گھر کا کام:-

1- جنوبی ایشیا کے خاکے میں تمام مشہور معدنیات اور مقامات درج کریں۔
2- پاکستان کی مشہور معدنیات پاکستان کے خاکہ کی مدد سے بتائیں اور وہ مقامات بھی درج کریں جہاں سے یہ حاصل ہوتی ہے۔

جنوبی ایشیاء معدنیات
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
چین
ایران
برما
ہمالیہ
بحیرہ عرب
خلیج بنگال
بحر ہند
چترال
کشمیر
دہلی
جے پور
بمبئی
ناگ پور
رانی گنج
جمشید پور
کلکتہ
سلہٹ
کاکس بازار
وزیگاپٹم
حیدر آباد
مدراس
میسور
چاغی
علامات
پٹرولیم
کوئلہ
قدرتی گیس
لوہا
معدنی نمک
تانبا
مینگنیز
کرومائیٹ
چونے کا پتھر
Kilometer
0
200
400
600

جنوبی ایشیا (صنعتیں)

ہدایات برائے معلمین:-

اساتذہ درسی کتاب کے مطابق جنوبی ایشیا کی صنعتوں کی وضاحت طلبہ کے سامنے نقشہ کی مدد سے کرے اور ان کو بتائے کہ مشہور صنعتوں میں فولاد' کپڑا' پٹ سن' چینی' سیمنٹ' کاغذ و گتہ وغیرہ کی صنعتیں شامل ہیں اور جنوبی ایشیا کے کن شہروں میں یہ لگائی گئی ہیں۔

عملی سرگرمیاں:-

طلباء سے جنوبی ایشیا کی مشہور صنعتوں کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں اور نقشہ کی مدد سے جوابات اخذ کئے جائیں۔

1- اونی کپڑے کے کارخانے پاکستان و بھارت کے کن کن شہروں میں واقع ہیں؟
2- پاکستان اور بھارت میں کن مقامات پر سوتی کپڑے کی صنعتیں قائم ہیں؟
3- پٹ سن کی مصنوعات پاکستان' بھارت اور بنگلہ دیش کے کون کون سے شہروں میں تیار کی جاتی ہیں؟
4- سیمنٹ کے کارخانے پاکستان' بھارت اور بنگلہ دیش میں کس کس جگہ پر ہیں؟
5- پاکستان' بھارت اور بنگلہ دیش میں ان مقامات کی نشاندہی کریں۔ جہاں پر کاغذ بنانے کے کارخانے واقع ہیں
6- گتہ بنانے کے کارخانے پاکستان و بھارت کے کون کون سے شہروں میں ہیں؟

گھر کا کام:-

1- طلباء سے کہا جائے کہ وہ جنوبی ایشیا کے خاکے میں شہروں اور ان میں لگائی گئی صنعتوں کے نام تحریر کریں۔
2- پاکستان کے خاکے میں مشہور صنعتوں کے نام اور مقامات کا نام جہاں وہ واقع ہیں درج کریں۔
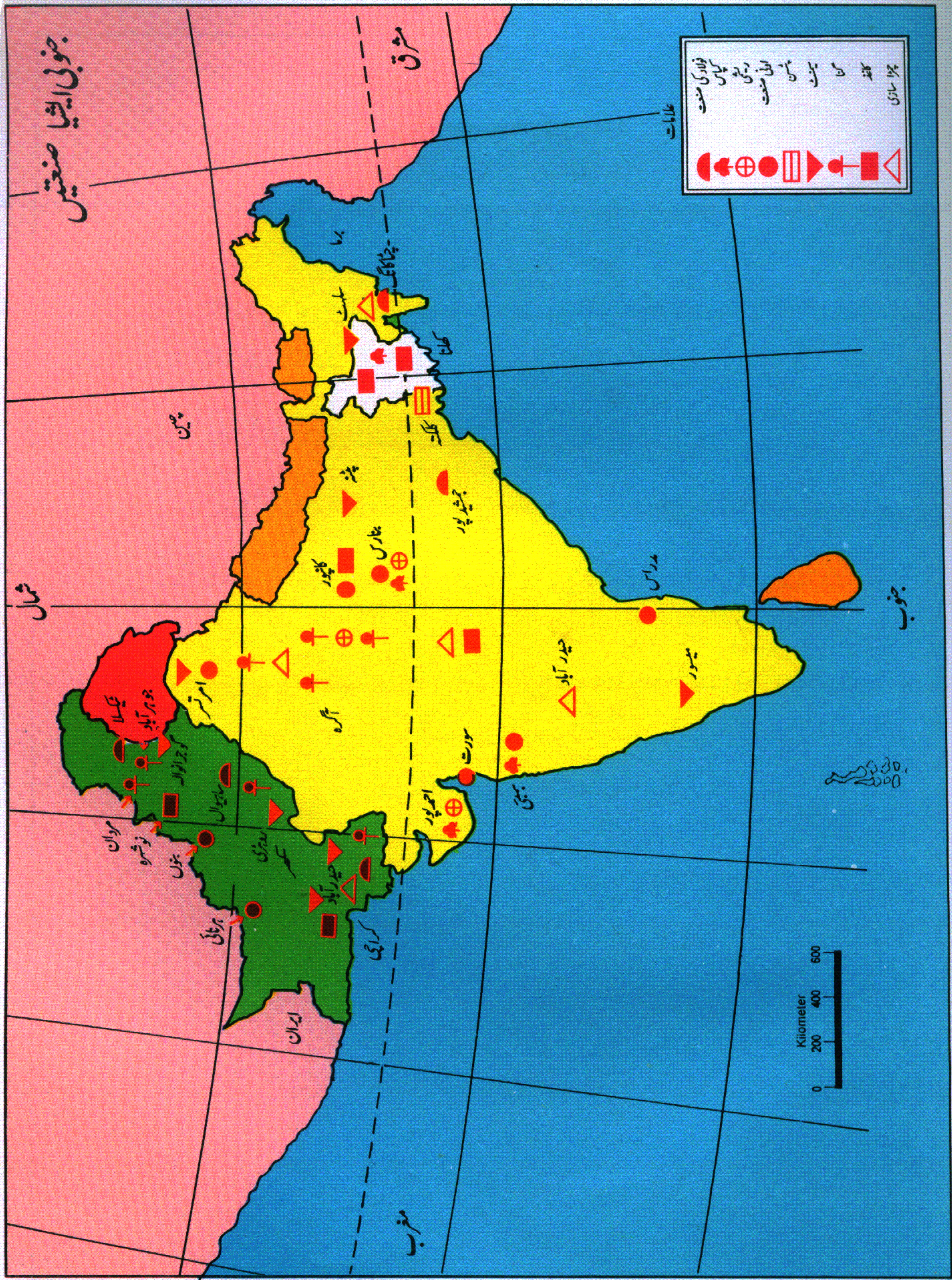
جنوبی ایشیا صنعتیں
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
چین
برما
ایران
مردان
نوشہرہ
بنوں
ہرنائی
ٹیکسلا
جوہر آباد
گوجرانوالہ
ساہیوال
روہڑی
سکھر
حیدر آباد
کراچی
امرتسر
آگرہ
کانپور
بنارس
پٹنہ
سلہٹ
چٹاگانگ
کھلنا
کلکتہ
جمشید پور
احمد پور
سورت
بمبئی
حیدر آباد
مدراس
میسور
Kilometer
0
200
400
600
علامات
فولاد کی صنعت
کپاس
ریشمی
اونی صنعت
پٹسن
سیمنٹ
گنا
کاغذ
چمڑا سازی
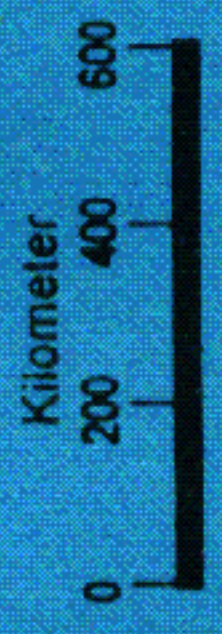
جنوبی ایشیا (آبادی)

ہدایات برائے معلمین:-

طلباء کو درسی کتب سے جنوبی ایشیا کی آبادی کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جائیں اور نقشہ کی مدد سے زیادہ گنجان آبادی یا کم آبادی والے علاقوں کی نشاندہی کی جائے۔ اٹلس میں دیئے گئے نقشہ کے ساتھ والے گراف کی بھی تختہ سیاہ پر وضاحت کی جائے۔

عملی سرگرمیاں:-

طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں اور نقشہ پر ان کی وضاحت کرنے اور مقامات کے تعین کرنے کا کہا جائے۔

1- پاکستان میں گنجان آبادی کے شہر کون کون سے ہیں؟
2- پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ (آبادی کے لحاظ سے) کون سا ہے؟
3- آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ کون سا ہے؟
4- بھارت کے گنجان آباد شہر کون سے ہیں؟
5- بھارت کا سب سے زیادہ گنجان آبادی والا صوبہ کون سا ہے؟
6- بھارت میں سب سے کم آبادی والے صوبے کون کون سے ہیں؟
7- بنگلہ دیش میں مقابلتاً کم آباد علاقے کون سے ہیں؟
8- بنگلہ دیش میں زیادہ گنجان آباد علاقے کون سے ہیں؟
9- نیپال میں سب سے زیادہ گنجان آباد شہر کون سے ہیں؟
10- بھوٹان کے زیادہ گنجان آباد علاقے کون سے ہیں؟
11- آبادی کی گنجانی کے لحاظ سے مجموعی طور پر سری لنکا کیسا ملک ہے؟
12- سری لنکا کا سب سے زیادہ آبادی والا شہر کون سا ہے؟

13- جزیرہ مالدیپ کے کون سے علاقے کم آباد ہیں؟

گھر کا کام:-

1- جنوبی ایشیا کے خاکے میں گنجان آباد،کم آباد علاقے مختلف رنگوں سے ظاہر کریں ۔

2- جنوبی ایشیا کے آبادی کے نقشے پر 1500 افراد سے زائد آبادی فی مربع کلو میٹر والے علاقوں کی نشاندہی کریں

3- جنوبی ایشیا کے نقشہ میں آبادی کے لحاظ سے فی مربع کلو میٹر 10 افراد سے کم آبادی والے علاقوں کی نشاندہی کریں اور بتائیں کہ وہ کون کون سے ممالک میں ہیں؟

جنوبی ایشیا (آبادی)
شمال
مغرب
مشرق
جنوب
Kilometer
0 200 400 600
علامات
آبادی فی مربع کلومیٹر
1500 سے زائد
1000 - 1500
501 - 1000
101 - 500
11 - 100
10 سے کم
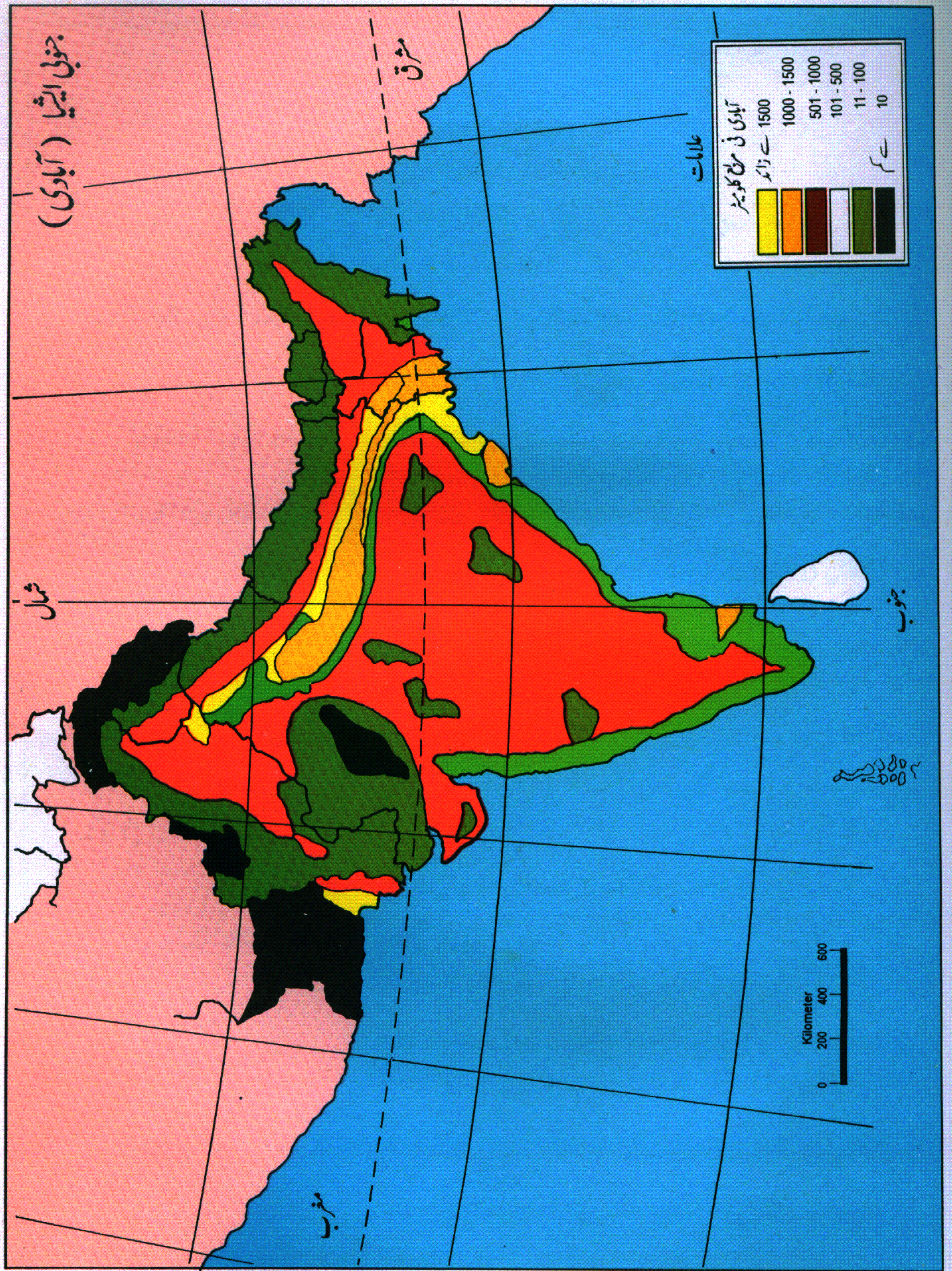
جنوبی ایشیا (مشہور شہر)

ہدایات برائے معلمین:-

درسی کتب کے علاوہ جنوبی ایشیا کے نقشہ کی مدد سے تدریس کے دوران مندرجہ ذیل معلومات کو مدنظر رکھا جائے۔

1- جدید سہولتوں اور ذریعہ معاش کے لئے شہروں کی طرف نقل مکانی ہوتی ہے۔
2- شہروں کے پھلنے پھولنے سے معاشی اور اقتصادی ترقی ممکن ہوتی ہے۔
3- شہروں کی وجہ شہرت صنعتی ترقی کے علاوہ بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً صوبائی یا قومی دارالخلافہ ہونا صحت افزا مقام یا اجناس کی منڈی کی وجہ سے۔ بندرگاہ ہونے کی وجہ سے۔

عملی سرگرمیاں:-

نقشہ کی مدد سے سرگرمیاں شروع کرنے سے پہلے اس بات کو تدریس کے دوران یقینی بنایا جائے کہ طلباء شہروں کے جائے وقوع سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہیں اور پھر نقشہ کی مدد سے پوچھا جائے کہ

1- اسلام آباد' کراچی' لاہور' پشاور' کوئٹہ' دہلی' کلکتہ' مدراس' بمبئی' ڈھاکہ' نرائن گنج' کھلنا' چٹا گانگ' کٹھمنڈو' تھمپو' مالی' کولمبو کن ممالک میں اور کس جگہ واقع ہیں؟
2- پاکستان' بھارت' بنگلہ دیش' نیپال' بھوٹان' مالدیپ' سری لنکا کے دارالحکومت کی نشاندہی کریں۔
3- کون کون سے شہر سمندر سے دور واقع ہیں؟
4- کون کون سے اہم شہر سمندر کے کنارے واقع ہیں یا بندرگاہیں ہیں۔؟
5- کن کن شہروں کو سڑکیں براہ راست باہم ملاتی ہیں؟

گھر کا کام:-

جنوبی ایشیا کا خاکہ بنا کر اس میں مشہور شہروں کو ظاہر کیا جائے۔

جنوبی ایشیا کے مشہور شہر
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
افغانستان
پشاور
اسلام آباد
لاہور
کوئٹہ
کراچی
ایران
چین
نیپال
کھٹمنڈو
بھوٹان
ڈھاکہ
برما
کلکتہ
چاٹگانگ
دہلی
بھارت
بحیرہ عرب
بمبئی
خلیج بنگال
مدراس
بحر ہند
سری لنکا
کولمبو
مالدیپ
مالی
Kilometer
0 200 400 600
بین الاقوامی سرحد
دارالحکومت
پاکستان
بھارت
بنگلہ دیش
نیپال
بھوٹان
سری لنکا
مالدیپ
مشہور شہر
متنازعہ علاقہ
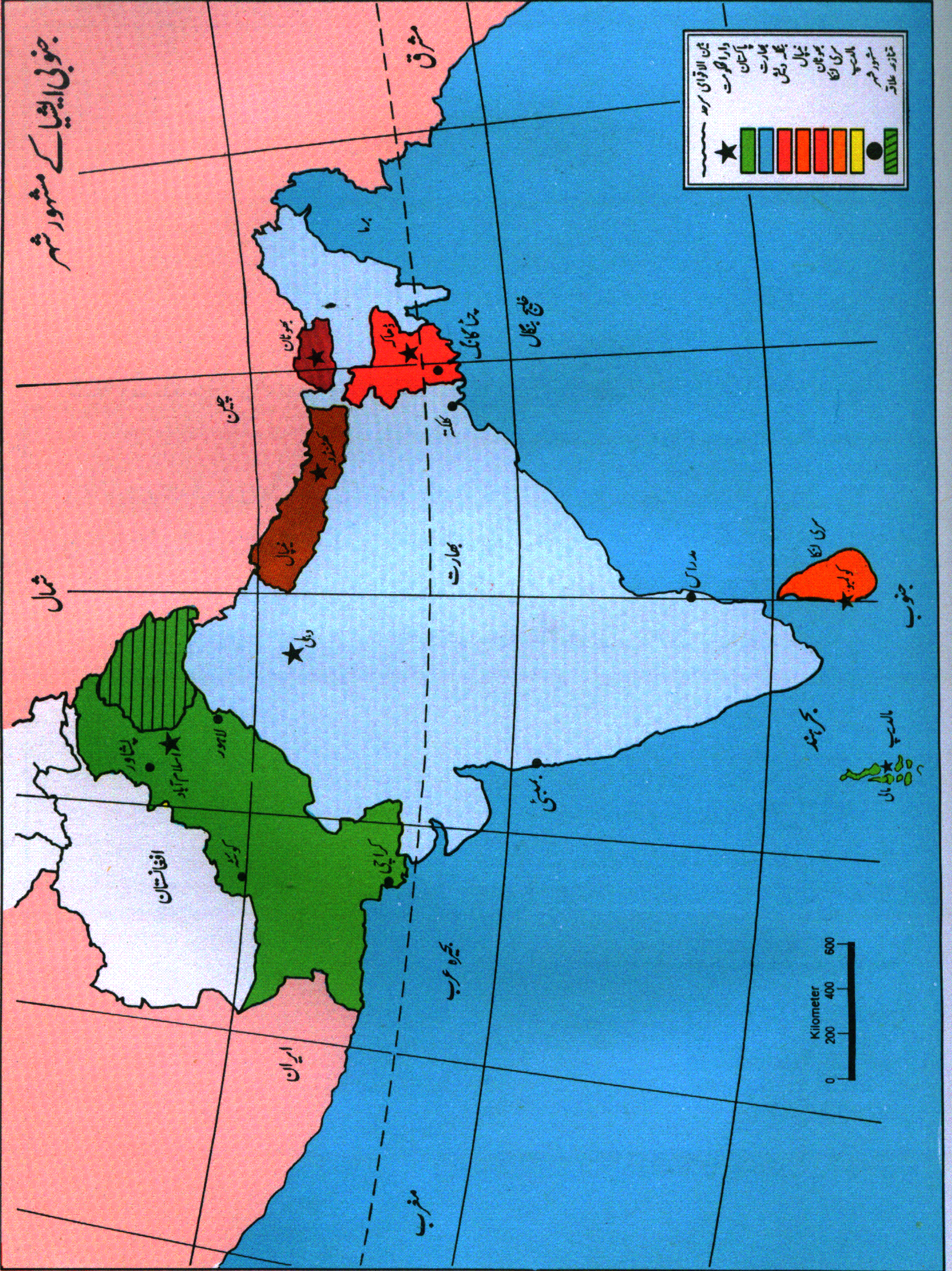
جنوبی ایشیا (سلطنت غوری)

ہدایات برائے معلمین:-

جنوبی ایشیا کے نقشے میں 1190ء میں غوری سلطنت اور پھر 1205- 1192ء کے دوران مفتوحہ علاقے دکھائے گئے ہیں۔ دیگر معلومات مندرجہ ذیل ہیں:-

سلطان محمود غزنوی کے انتقال کے بعد محمد غزنوی بادشاہ بنا۔ محمد غزنوی نے پرتھوی رائے راجپوت راجا کو شکست دی اور جنوبی ایشیا کے تمام شمالی علاقے پر قبضہ کر لیا۔ قطب الدین نے 1206ء میں دہلی میں مسلمانوں کی حکومت قائم کی۔ قطب الدی' التمش' رضیہ سلطانہ' بلبن بادشاہ' خاندان غلاماں ہیں۔

درسی کتاب و جنوبی ایشیا کے نقشہ کے علاوہ افغانستان کا نقشہ بھی استعمال کیا جائے تاکہ طلبہ کو بتایا جا سکے کہ محمود غزنوی اور شہاب الدین غوری کا اصل وطن کون سا تھا۔

عملی سرگرمیاں:-

طلبہ نقشہ کی مدد سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1- محمد غوری کی سلطنت کی حدود بتائیں؟
2- محمود غوری کی فتوحات اور علاقے ؟
3- قطب الدین کی فتوحات اور علاقے ؟
4- قطب الدین کا دارالخلافہ۔ دہلی؟
5- پرتھوی راج کی ریاست کون سی تھی؟
6- راج جے پال کی ریاست کی نشاندہی کریں ۔

گھر کا کام:-

1- سبز حصہ میں محمد غوری اور بھورے رنگ میں خاندان غلاماں کے نام خوشخط لکھئے۔

2- جنوبی ایشیا کے خاکے میں محمد غوری' قطب الدین اور پرتھوی راج کی سلطنت کی حدود رنگوں سے واضح کریں۔

جنوبی ایشیا (سلطنت غوری)
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
افغانستان
کابل
قندھار
پشاور
لاہور
ملتان
دہلی
ایران
سندھ
اجمیر
کالنجر
بنارس
بہار
بنگال
اڑیسہ
کھبات
سورت
چین
دریائے برہم پتر
دریائے گنگا
دریائے جمنا
برما
خلیج بنگال
بحیرہ عرب
بحر ہند
Kilometer
0 200 400 600
جنوبی ایشیا (سلطنت غوری)
سلطنت غوری 1190
مفتوحہ علاقہ 1192 - 1205
ہندوستانی ریاستیں

جنوبی ایشیا (خاندان غلاماں اور خلجی خاندان)

ہدایات برائے معلمین :-

طلباء کو نقشہ کی مدد سے درسی کتب میں موجود جملہ معلومات دی جائیں۔ اٹلس میں دیئے گئے نقشہ میں خاندان غلاماں اور خلجی خاندان کی سلطنت، نئی فتوحات اور ان کے باجگزار علاقے دیئے گئے ہیں۔ التمش، رضیہ سلطانہ اور بلبن خاندان غلاماں کے مشہور بادشاہ تھے۔ جبکہ خاندان کا سب سے بڑا بادشاہ علاؤ الدین خلجی تھا جو تقریباً پورے جنوبی ایشیا کا فرمانروا تھا۔

عملی سرگرمیاں :-

نقشہ کی مدد سے طلباء مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1- جنوبی ایشیا میں خاندان غلاماں کی حکومت کے علاقے دکھایئے۔
2- خلجی خاندان کی سلطنت کی حدود کی نشاندہی کریں۔
3- خلجی خاندان کی فتوحات اور باجگزار علاقے نقشہ میں دکھایئے۔
4- خاندان غلاماں کی فتوحات کی نشاندہی کریں۔

گھر کا کام :-

1- جنوبی ایشیا کے خاکہ میں خلجی خاندان کے زیر نگین علاقے رنگ سے ظاہر کریں۔
2- جنوبی ایشیا کے خانہ میں خاندان غلاماں کے علاقوں کو رنگ سے ظاہر کریں اور خاندان غلاماں کے بادشاہوں کے نام لکھیں۔

جنوبی ایشیا خاندان غلاماں
(1206 - 1290)
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
تاجکستان
افغانستان
ایران
چین
دہلی
برما
بحیرہ عرب
خلیج بنگال
بحرہند
مالدیپ
Kilometer
0 200 400 600
سلطنت خاندان غلاماں 1206 - 1290
ہندوستانی ریاستیں
قطب الدین ایبک 1206 - 1211
التمش 1211 - 1223
رضیہ سلطانہ 1236 - 1240
ناصر الدین محمود 1246 - 1266
بلبن 1266 - 1286
کیقباد 1286 - 1290
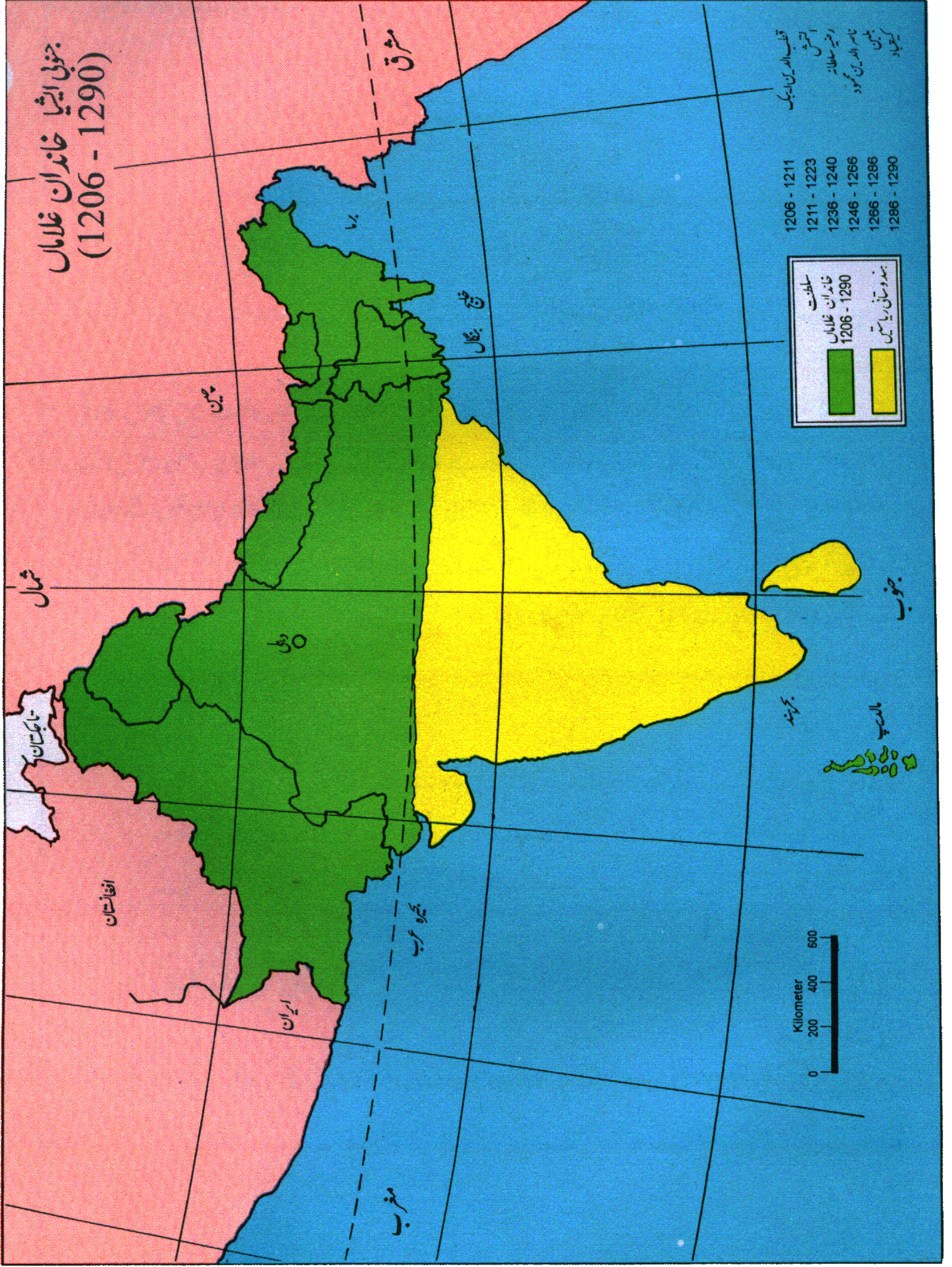
جنوبی ایشیا (سلاطین دہلی)

ہدایات برائے معلمین :-

درسی کتاب اور جنوبی ایشیا کے نقشہ کے علاوہ اٹلس میں دیئے گئے نقشہ کی مدد سے مندرجہ ذیل معلومات کا احاطہ کیا جائے۔

محمد بن قاسم کے بعد تقریبا" تین سو سال تک مسلمانوں کی حکومت سندھ اور پنجاب میں چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں قائم تھی۔ اس کے بعد مسلمان درہ خیبر کے ذریعے جنوبی ایشیا میں آئے۔ سلطان سبکتگین (غزنی) نے سب سے پہلے حملہ کیا۔ محمود غزنوی نے(26-1002)کل 17 حملے گئے۔ محمود غزنوی نے کاٹھیاواڑ تک کے علاقہ پر قبضہ کیا۔ محمود غزنوی نے پرتھوی راج کو شکست دی۔ قطب الدین نے 1206ء میں دہلی میں حکومت قائم کی۔ علاؤ الدین خلجی نے تقریبا" پورے جنوبی ایشیا پر حکومت کی۔

عملی سرگرمیاں :-

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات جنوبی ایشیا کے نقشہ کی مدد سے اخذ کئے جائیں۔

1- مسلمان حملہ آور افغانستان سے درہ خیبر کے راستے ہندوستان آئے نقشہ میں درہ خیبر دکھایا جائے ۔
2- طلباء سے کہا جائے کہ جنوبی ایشیا میں درہ خیبر کے ذریعے دہلی تک راستہ اپنی کاپیوں میں ظاہر کریں۔
3- محمود غزنوی نے سومنات تک ہندوؤں کو شکست دی۔ سومنات کی نشاندہی کی جائے ۔
4- محمود غوری نے پشاور اور پھر پنجاب کے تمام علاقے فتح کئے۔ علاقوں کی نشاندہی کریں اور کاپیوں میں ان کے نام درج کریں ۔
5- علاؤ الدین خلجی نے تقریبا" تمام جنوبی ایشیا پر حکومت کی۔ جنوبی ایشیا کا ایک خاکہ بنائیں اور اس میں علاؤ الدین خلجی کا نام اور علاقوں کے نام لکھیں۔

گھر کا کام:-

1- جنوبی ایشیا کا خاکہ بنا کر اس میں محمود غزنوی کی سومنات کی مہم کا راستہ ظاہر کیا جائے۔

2- قطب الدین ایبک کی سلطنت کی حدود خاکہ میں رنگ کے ذریعے ظاہر کی جائیں ۔

جنوبی ایشیا سلطنت خلجی
(1290 -1320)
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
تاجکستان
کابل
افغانستان
مغلیہ سلطنت
پشاور
کشمیر
چین
ایران
دہلی
برما
مالوہ
گجرات
سومناتھ
دیوگری
دارنگل
مدورا
1290 - 1296 جلال الدین خلجی
1296 - 1316 علاؤالدین خلجی
سلطنت خلجی
1290-1306 حملے اور فتوحات
1307-1320 باجگذار علاقے
1292-1308 مغلوں کے حملے
بحر ہند
Kilometer
0
200
400
600
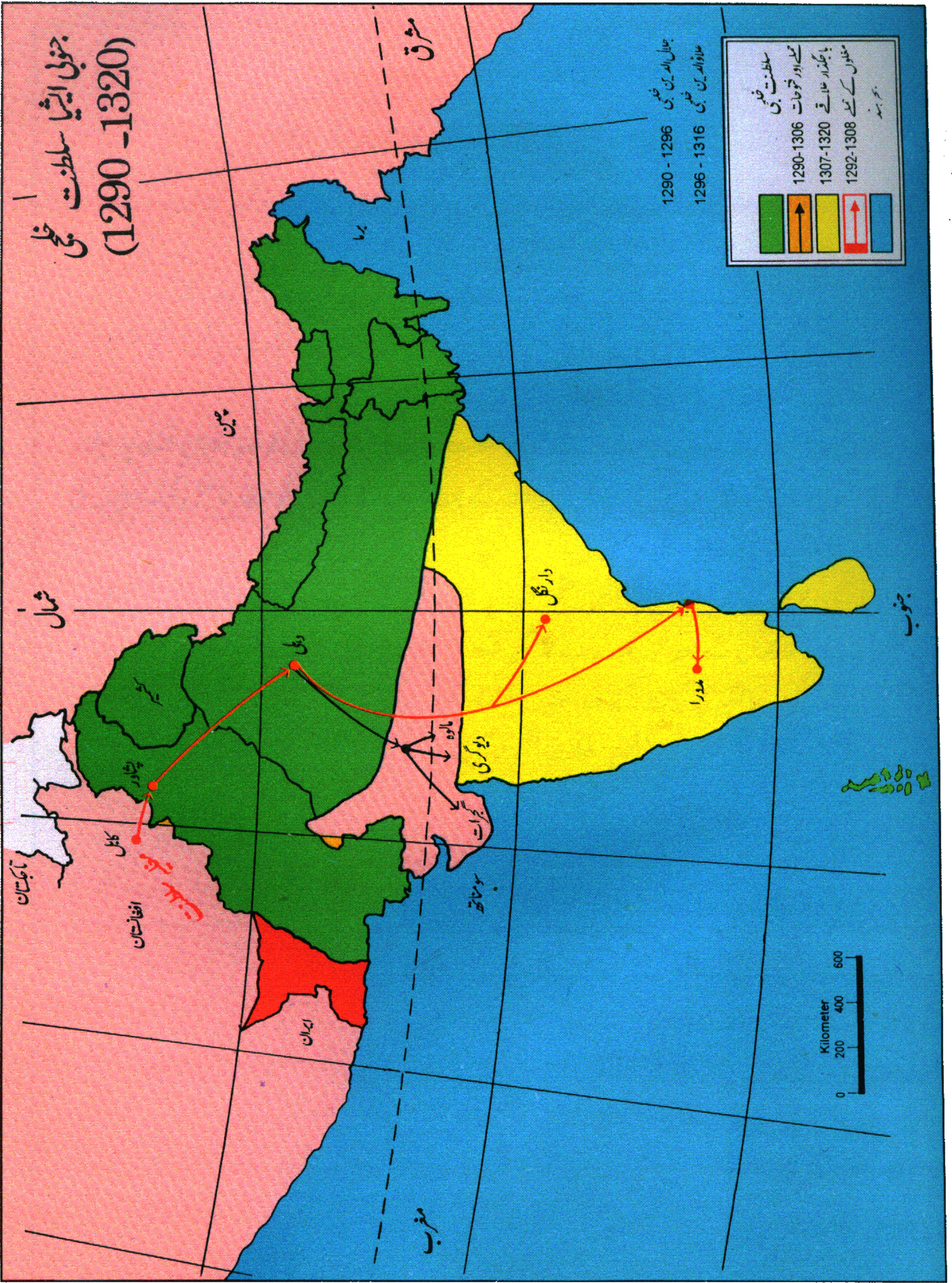
جنوبی ایشیا (اورنگ زیب کے عہد میں)

ہدایات برائے معلمین:۔

درسی کتب سے معلومات فراہم کرتے وقت مندرجہ ذیل پر خصوصی توجہ دی جائے۔ اٹلس کے نقشہ میں مغل سلطنت کے ساتھ ساتھ یورپی اقوام کے مقامات بھی ظاہر کئے گئے ہیں۔

1526ء میں بابر نے پانی پت میں ابراہیم لودھی کو شکست دی۔ بابر کی وفات کے بعد ہمایوں تخت پر بیٹھا۔ اسے شیر شاہ سوری نے شکست دی شیر شاہ سوری کی وفات کے بعد ہمایوں نے دوبارہ حکومت حاصل کی۔ ہمایوں کی وفات کے بعد ہمایوں نے دوبارہ حکومت حاصل کی۔

ہمایوں کی وفات کے بعد اس کا بیٹا اکبر اعظم تخت پر بیٹھا۔ اکبر کی وفات کے بعد جہانگیر اور پھر شاہجہان تخت نشین ہوئے۔ شاہجہان کے بعد اورنگ زیب عالمگیر تخت پر بیٹھا۔ اس کی سلطنت تقریباً" تمام جنوبی ایشیا پر پھیل گئی۔ اورنگ زیب عالمگیر کی وفات کے بعد مغلیہ سلطنت کمزور ہو گئی۔ 1857ء میں انگریزوں نے آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو قید کر دیا اور مغل سلطنت ختم ہو گئی۔

عملی سرگرمیاں:۔

جنوبی ایشیا کے نقشہ میں طلباء مندرجہ ذیل کی نشاندہی کریں۔

1۔ انگریزوں کے اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں علاقے۔
2۔ پرتگالیوں کے مقبوضہ علاقے۔
3۔ فرانسیسیوں کے علاقے۔
4۔ ولندیزیوں کے علاقے۔
5۔ ڈینش کے علاقے۔
6۔ اسلامی سلطنت۔

7۔ انگریزوں کے کلکتہ پہنچنے کا بحری راستہ ۔
8۔ واسکوڈے گاما کا کالی کٹ تک بحری راستہ ۔

گھر کا کام :۔

جنوبی ایشیا کے خاکہ میں مختلف قابض اقوام کے مقبوضات ظاہر کیجئے اور ان میں علیحدہ علیحدہ رنگ بھریئے۔

جنوبی ایشیا (اورنگزیب کے عہد میں)
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
چین
ایران
برما
مغل سلطنت
بحیرہ عرب
خلیج بنگال
بحر ہند
سری لنکا
چندر نگر
کلکتہ
بملی پٹم
موسولی پٹم
پولی کاٹ
مدراس
ساورس
فورٹ سینٹ ڈیوڈ
پانڈی چری
ٹرانکوبار
کالی کٹ
کوچین
گوا
سورت
دمن
دیو
سالیٹ
بسین
چاؤل
بمبئی
قابض اقوام
مقبوضات
انگریز
پرتگیز
فرانسیسی
ولندیزی
ڈینش
Kilometer
0
200
400
600
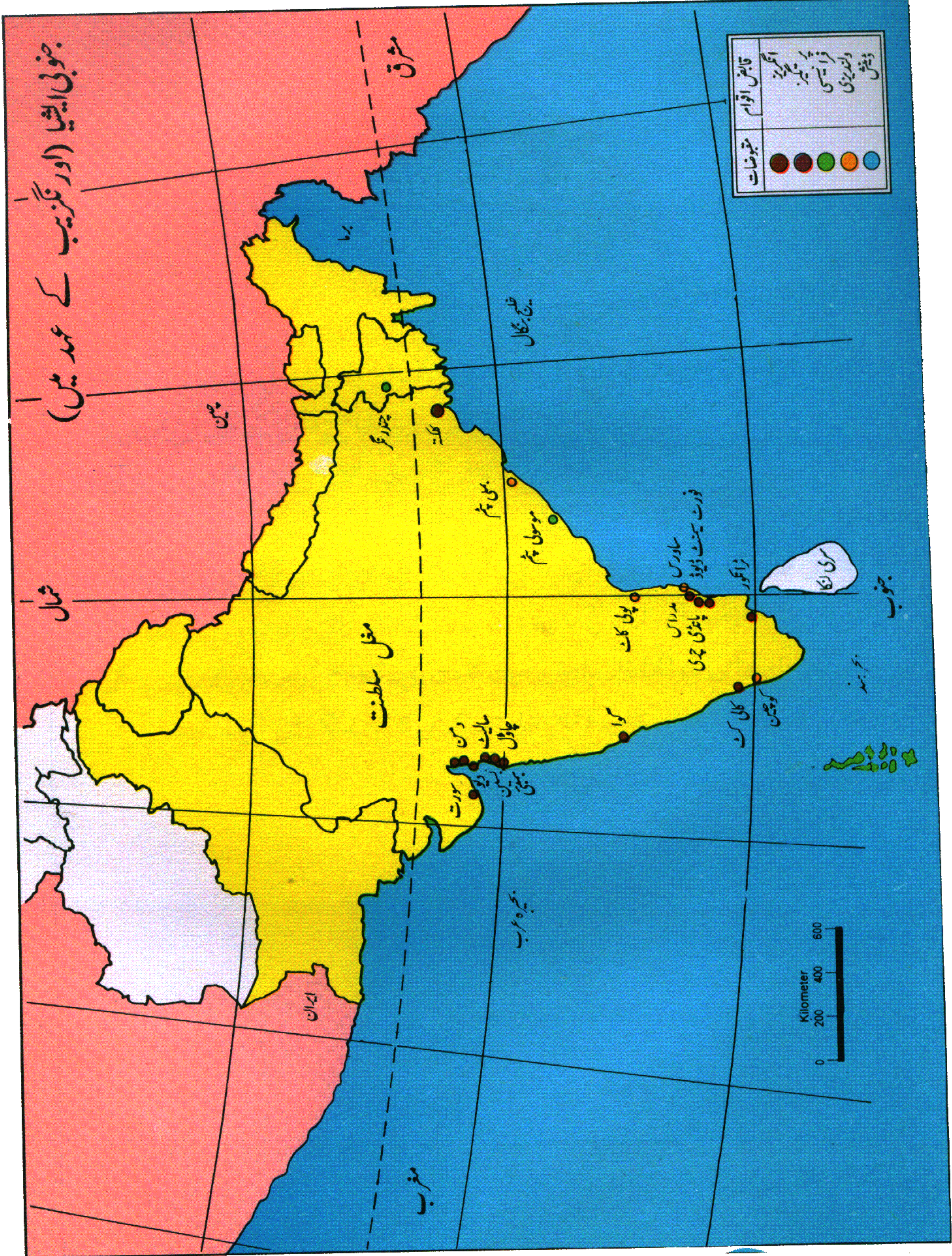
جنوبی ایشیا میں مسلمانوں کی آمد
محمد بن قاسم 713-710ء

ہدایات برائے معلمین :۔

معلمین تدریس کے دوران طلبہ کو موقع محل کے مطابق اشوک اور چند رگپت کی سلطنت کی حدود کا نقشہ دکھائیں۔ اس کے بعد ایشیا کے نقشہ میں عراق' سری لنکا اور صوبہ سندھ دکھائیں اٹلس کے نقشہ میں محمد بن قاسم کی آمد کا راستہ اور واپسی کا راستہ اور انہوں نے جہاں تک علاقہ فتح کیا ہے۔ نقشہ میں ظاہر کیا گیا ہے دیگر معلومات درج ذیل ہیں :۔

712ء میں محمد بند قاسم 12 ہزار فوج سمیت خشکی کے راستے آیا۔ خوراک اور فوجی سامان بحری راستہ سے لایا گیا۔ دیبل (کراچی) کا محاصرہ کیا اور اسے فتح کیا۔ دریائے سندھ کے ساتھ ساتھ نیرون (حیدر آباد) تک سفر کیا۔ برہمن آباد میں راجہ داہر کو اس کے 50 ہزار سپاہیوں سمیت شکست دی۔ ملتان میں راجہ داہر کے بیٹے جے سنگھ کو شکست دی۔ اس طرح بالائی سندھ اور پنجاب کا تمام جنوبی حصہ محمد بن قاسم کے قبضہ میں آ گیا۔

عملی سرگرمیاں :۔

طلبہ نقشہ میں حسب ذیل دکھائیں۔

1۔ عراق سے دیبل تک خشکی کا راستہ۔
2۔ دیبل سے بصرہ تک بحری راستہ۔
3۔ دیبل شہر کا جائے وقوع۔
4۔ دیبل سے برہمن آباد تک سندھ کے ساتھ ساتھ راستہ۔
5۔ ٹھٹھہ' نیروان اور سہوان کے شہر۔
6۔ حیدر آباد شہر سابقہ نیروان۔

7۔ ملتان شہر کا جائے وقوع۔
8۔ سری لنکا سے دیبل تک بحری راستہ۔

گھر کا کام:۔

جنوبی ایشیا کے خاکے میں طلبہ خود مندرجہ بالا (1 تا 8) کو تیروں کے نشانات سے ظاہر کریں۔

جنوبی ایشیا میں مسلمانوں کی آمد
محمد بن قاسم
710 - 713ء
شام
عراق
دمشق
بصرہ
شیراز
کرمان
ہرمز
دیبل
بحیرہ عرب
برہمن آباد
مدینہ منورہ
مکہ معظمہ
سری لنکا
سیلون
علامات
خشکی کا راستہ
بحری راستہ
فتوحات
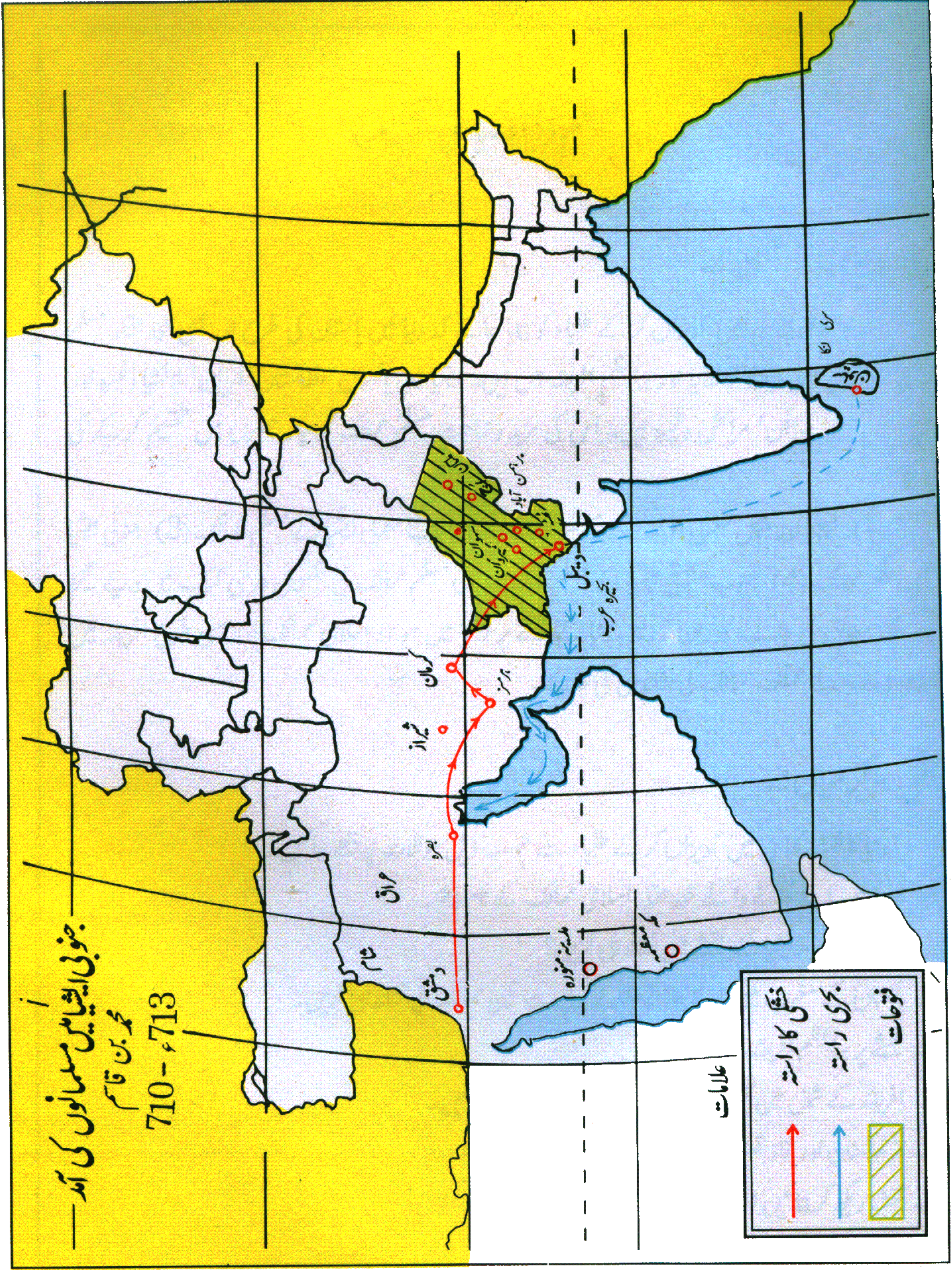
مسلم دنیا (سیاسی تقسیم)

ہدایات برائے معلمین:۔

دنیا کا نقشہ کلاس میں آویزاں کر کے طلباء کو بتایا جائے کہ دنیا میں پاکستان کی طرح اور بھی خود مختار مسلم ممالک ہیں جن میں زیادہ تر ایشیا اور براعظم افریقہ میں ہیں۔ ایشیا میں پاکستان' افغانستان' ایران' ملائشیا وغیرہ اور افریقہ میں مصر' سوڈان' مراکش وغیرہ ہیں۔ اس کی مزید وضاحت مسلم ممالک کو چار حصوں میں تقسیم کر کے کی جائے۔

(1) شمال اور شمال مغربی افریقہ کے مسلم ممالک (2) جنوب مغربی ایشیا کے مسلم ممالک (3) جنوبی ایشیا کے مسلم ممالک (4) جنوب مشرقی ایشیا کے مسلم ممالک۔ ان مسلم ممالک کی تفصیل درسی کتاب میں دیئے گئے مواد کے مطابق کی جائے۔ دوران تدریس دنیا کے نقشے پر ایشیا میں موجود اسلامی ممالک اور اسی طرح افریقہ میں پائے جانے والے مختلف ممالک کی نشاندہی کی جائے۔

عملی سرگرمیاں:۔

دنیا کا نقشہ کلاس میں آویزاں کر کے طلباء سے حسب ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1۔ ایشیا میں پائے جانے والے خود مختار اسلامی ممالک کے نام بتاؤ۔

2۔ انڈونیشیا اور ملائیشیا کے نقشے میں نشاندہی کریں؟

3۔ پاکستان کے مغرب میں پائے جانے والے کوئی سے تین ممالک کی نشاندہی کریں۔

4۔ نقشے پر براعظم افریقہ دکھائیں؟

5۔ افریقہ کے شمال میں کوئی سے دو مسلم ممالک کی نشاندہی کریں۔

6۔ ترکمانستان اور قازقستان کی نقشے میں نشاندہی کریں؟

7۔ نقشہ دیکھ کر بتائیں افریقہ کے شمال میں کون سا بحیرہ ہے۔

8۔ نقشہ دیکھ کر افریقہ اور ایشیا کے مسلم ممالک کو جدا کرنے والے بحیرہ کا نام بتائیں ۔

9۔ نقشہ میں نہر سویز کی نشاندہی کریں ۔

گھر کا کام :۔

بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر سے درسی کتاب کے باب اول میں موجود "مسلم ممالک" کے نقشے کا خاکہ کھینچیں۔ اس میں پائے جانے والے مسلم خود مختار ممالک ظاہر کریں۔ نیز ہر ایک کا دارلخلافہ بھی ظاہر کریں۔ مسلم خود مختار ممالک کو سبز رنگ سے ظاہر کریں۔

مسلم دنیا -
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
یورپ
تازکستان
تاجکستان
ترکی
شام
عراق
ایران
افغانستان
پاکستان
اردن
سعودی عرب
عوامی جمہوریہ چین
بھارت
برما
بنگلہ دیش
خلیج بنگال
الجیریا
لیبیا
مصر
ماریطانیہ
مالی
نائیجر
چڈ
سوڈان
ایتھوپیا
کینیا
تنزانیہ
زائرے
انگولا
زمبیا
نمیبیا
بوسٹوانا
جنوبی افریقہ
موزمبیق
مڈغاسکر
گنی بساؤ
لائبیریا
آئیوری کوسٹ
بینن ٹوگو
وسطی افریقہ
کیمرون
بحر اوقیانوس
بحر ہند
بحر الکاہل
ملائیشیا
بورنیو
انڈونیشیا
آسٹریلیا
مسلم اکثریت والے آزاد علاقے
25% سے 40% تک
مسلم اقلیت والے ممالک

مسلم دنیا (آبادی)

ہدایات برائے معلمین :۔

(1) ۔ دنیا کے نقشے کی مدد سے مسلم دنیا کی آبادی حسب ذیل چار علاقوں کی مناسبت سے پڑھائی جائے شمال اور مغربی افریقہ کے مسلمان ممالک (2) جنوب مغربی ایشیا کے مسلم ممالک (3) جنوبی ایشیا کے مسلم ممالک (4) جنوب مشرقی ایشیا کے مسلم ممالک۔ ان ممالک میں آبادی کی تفصیل درسی کتاب میں دیئے گئے مواد میں موجود ہے ۔

عملی سرگرمیاں :۔

مسلم دنیا کا نقشہ آویزاں کر کے حسب ذیل سوالات کے جوابات پوچھے جائیں ۔

1۔ افریقہ کے شمال میں کون کون سے ممالک ہیں ان کے نام بتائیں ؟
2۔ مصر کی نقشے میں نشاندہی کریں نیز اس کی آبادی بتائیں؟
3۔ شمالی افریقہ کے مسلم ممالک میں سب سے زیادہ آبادی والا ملک کون سا ہے؟
4۔ جنوبی ایشیا میں کون کون سے مسلم ممالک پائے جاتے ہیں ان کی نشاندہی کریں؟
5۔ انڈونیشیا نقشے پر دکھائیں ۔
6۔ شمالی افریقہ کے مسلم ممالک میں سب سے کم آبادی والا کون سا ملک ہے؟
7۔ شہر بن غازی کس ملک میں ہے اس کی نشاندہی کریں؟
8۔ قاہرہ کس ملک میں ہے اس نقشے میں نشاندہی کریں؟
9۔ جنوبی ایشیا کے ممالک میں سب سے کم آبادی والا کونسا ملک ہے؟
10۔ ایران کے شمال میں کون سا بحیرہ ہے اس کی نشاندہی کریں نیز اس کا نام بتائیں؟

11۔ دنیا کے گنجان ترین جزیرے کا نام بتائیں اور یہ کس ملک میں ہے؟

12۔ جزیرہ جاوہ کس ملک میں ہے اس کے نقشے میں نشاندہی کریں؟

13۔ بھارت کی نشاندہی کریں۔ اس میں مسلمان کتنے فیصد ہیں؟

گھر کا کام :۔

1۔ اٹلس کی مدد سے افریقہ کا خاکہ کھینچیں جس میں مسلم ممالک مصر' سوڈان' الجیریا' مراکش' موریطانیہ' الجزائر وغیرہ دکھائیں۔ نیز ان ممالک کے دارالخلافے بھی اس خاکے میں درج کریں۔

2۔ مختلف مسلمان ممالک کی آبادی بنائے گئے خاکے میں درج کریں۔
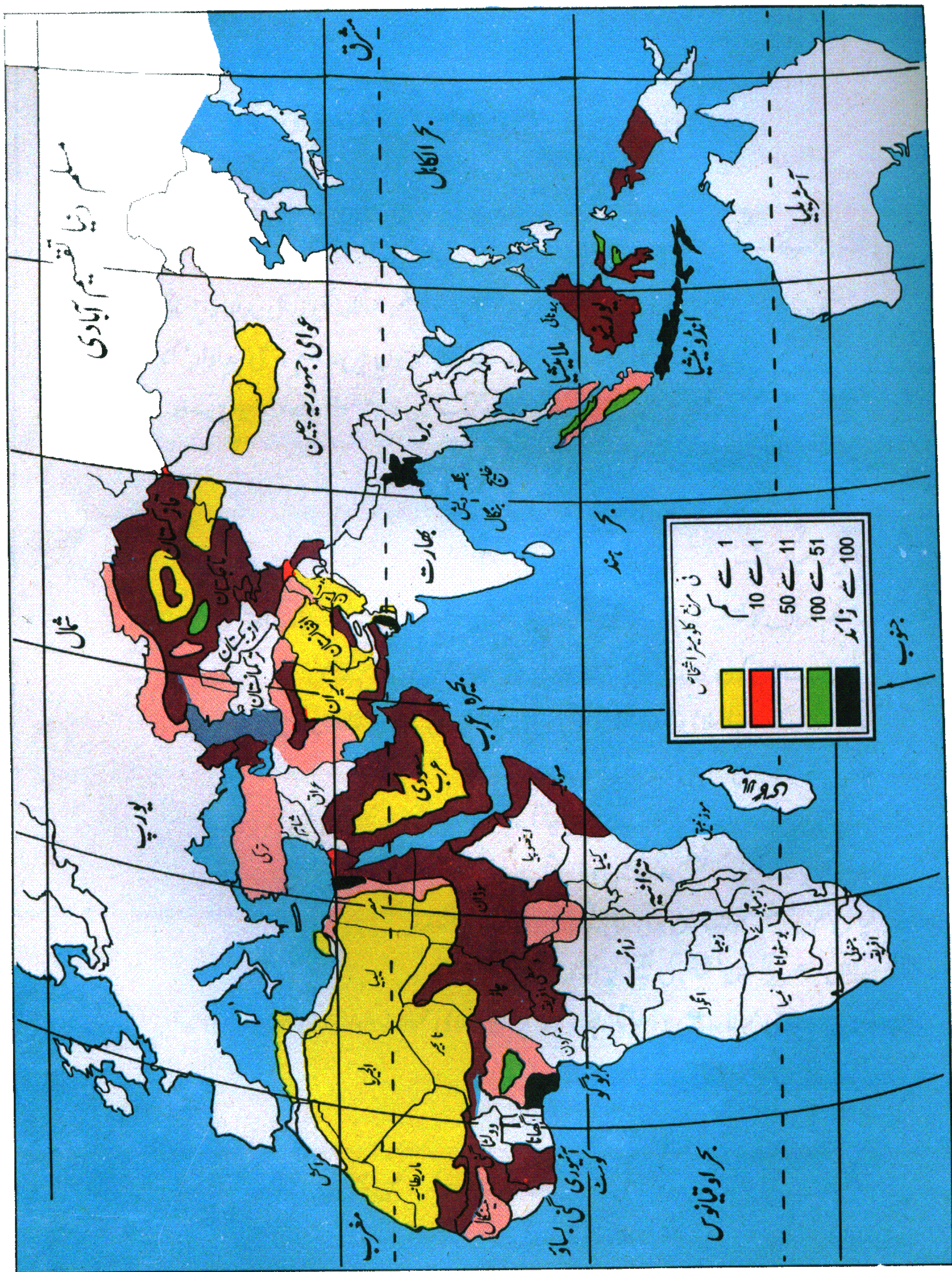
مسلم دنیا کے قدرتی وسائل (زرعی پیداوار)

ہدایات برائے معلمین:۔

مسلم دنیا کا نقشہ طلباء کے سامنے آویزاں کر کے طلباء کو مسلم ممالک کی زرعی پیداوار پڑھائی جائے۔ انہیں بتایا جائے کہ مسلم ممالک مختلف قسم کی زرعی پیداوار کے لئے موزوں ہیں۔ اہم زرعی پیداوار' گندم' گنا' کپاس' چاول' مکئی' پٹ سن' ربڑ وغیرہ ہیں۔ مزید معلومات درسی کتاب میں درج مواد سے دی جائیں۔ دوران تدریس ان ممالک کی نقشے پر نشان دہی کریں۔ جن میں یہ فصلیں بوئی جاتی ہیں۔

عملی سرگرمیاں:۔

مسلم ممالک کا نقشہ آویزاں کر کے طلباء سے حسب ذیل سوالات کے جوابات اخذ کرائے جائیں۔

1۔ مسلم ممالک میں کون کون سی اہم فصلیں بوئی جاتی ہیں ؟ ان کے نام بتائیں

2۔ گندم ایشیا کے کن اسلامی ممالک میں بوئی جاتی ہے؟ ان کی نقشے پر نشاندہی کریں

3۔ چاول کے لئے کس قسم کی زمین کی ضرورت ہوتی ہے؟

4۔ چاول افریقہ کے کن مسلم ممالک میں بویا جاتا ہے؟ ان کی نقشے پر نشاندہی کریں۔

5۔ چاول ایشیا کے کن مسلم ممالک میں بویا جاتا ہے؟ ان کی نقشے پر نشاندہی کریں۔

6۔ کپاس کن مسلم ممالک میں بوئی جاتی ہے؟ ان کی نقشے پر نشاندہی کریں۔

7۔ سوڈان' مصر' پاکستان' شام کی نقشے پر نشاندہی کریں

8۔ ربڑ کن اسلامی ممالک میں بویا جاتا ہے۔ نقشے پر ان اسلامی ممالک کی نشاندہی کریں؟

گھر کا کام:۔

طلباء سے کہا جائے کہ وہ اسلامی دنیا کا نقشہ گھر سے بنا کر لائیں جس میں مختلف ممالک میں پائی جانے والی زرعی پیداوار کو ظاہر کریں اور مختلف علامات کی مدد سے گندم۔ چاول۔ گنا۔ تمباکو وغیرہ کو ظاہر کیا جائے۔

مسلم دنیا کی زرعی پیداوار
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
یورپ
قازکستان
منگولیا
عوامی جمہوریہ چین
تاجکستان
ازبکستان
ترکمانستان
افغانستان
پاکستان
ایران
عراق
شام
ترکی
تیونس
الجیریا
لیبیا
مصر
سوڈان
سعودی عرب
یمن
خلیج فارس
مراکش
موریطانیہ
مالی
نائیجر
چاڈ
نائیجیریا
کیمرون
گھانا
آئیوری کوسٹ
صومالیہ
تنزانیہ
ملاگاسی
بحر ہند
بنگلہ دیش
برما
ملائیشیا
انڈونیشیا
آسٹریلیا
علامات
چاول
گندم
مکئی
گنا
کپاس
پٹسن
چائے
ربڑ

مسلم دنیا کے قدرتی وسائل (معدنی وسائل)

ہدایات برائے معلمین:۔

مسلم ممالک کا نقشہ آویزاں کر کے معلم معدنی وسائل کے بارے میں طلباء کو پڑھائے۔ انہیں بتائے کہ اہم معدنیات۔ پٹرولیم۔ قدرتی گیس۔ لوہا۔ کوئلہ وغیرہ مختلف اسلامی ممالک میں پائے جاتے ہیں۔ ان میں پٹرولیم اور قدرتی گیس۔ سعودی عرب میں پائے جاتے ہیں۔۔۔۔۔ اس ضمن میں مزید معلومات درستی کتاب میں دیئے گئے مواد سے فراہم کی جائیں۔ دوران تدریس ان ممالک کی نشاندہی کریں جن میں یہ معدنیات پائی جاتی ہیں۔

عملی سرگرمیاں:۔

مسلم ممالک کا نقشہ آویزاں کر کے طلباء سے حسب ذیل سوالات کے جوابات پوچھے جائیں۔

1۔ قدرتی وسائل سے کیا مراد ہے؟
2۔ اسلامی ممالک میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟
3۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کن اسلامی ممالک میں پائی جاتی ہے؟
4۔ نقشے میں سعودی عرب۔ عراق اور کویت ظاہر کریں؟
5۔ کوئلہ کن اسلامی ممالک میں پایا جاتا ہے۔ ان ممالک کی نقشے پر نشاندہی کریں؟
6۔ افریقہ کے کن اسلامی ممالک میں پٹرولیم اور قدرتی گیس پائی جاتی ہے ان کی نقشے پر نشاندہی کریں؟
7۔ ٹن (قلعی) کن اسلامی ممالک میں پایا جاتا ہے ان کی نقشے میں نشاندہی کریں؟

گھر کا کام:۔

طلباء سے کہا جائے کہ وہ اٹلس کی مدد سے اسلامی ممالک کا نقشہ گھر سے بنا کر لائیں۔ جس میں علامات کی مدد سے مختلف ممالک میں پائی جانے والی معدنیات پٹرولیم' لوہا' ٹن' گرمائیٹ' کوئلہ ظاہر کریں۔

مسلم دنیا (معدنیات)
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
یورپ
قازقستان
ازبکستان
ترکمانستان
ترکی
شام
عراق
ایران
افغانستان
پاکستان
بھارت
بنگلہ دیش
برما
عوامی جمہوریہ چین
تیونس
الجزائر
لیبیا
مصر
سعودی عرب
مراکش
موریطانیہ
نائیجر
چاڈ
سوڈان
ایتھوپیا
کینیا
تنزانیہ
گھانا
جنوبی افریقہ
بحر اوقیانوس
بحر ہند
خط استوا
بحرالکاہل
ملائیشیا
انڈونیشیا
نیوگنی
آسٹریلیا
معدنی تیل
قدرتی گیس
کوئلہ
خام لوہا
جست
قلعی
مینگنیز

دنیائے اسلام کی طبعی حالت

ہدایات برائے معلمین :۔

اسلامی دنیا کے نقشے اور درسی کتاب کی مدد سے پڑھاتے ہوئے مندرجہ ذیل معلومات کا احاطہ کیا جائے۔

سطح زمین پر تبدیلی مختلف عوامل کے ذریعے آتی ہے اور یہ عوامل دو قسم کے ہیں یعنی اندرونی اور بیرونی کارکن۔ اندرونی عوامل یا کارکنوں میں زلزلے اور آتش فشاں پہار اہم ہیں۔ بیرونی کارکنوں میں بارش' دریا کا عمل' سمندر کا ساحل' گلیشیئر اور ہوا کا عمل شامل ہیں۔ دنیائے اسلام کو طبعی حالت کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(الف) سلسلہ ہائے کوہ (ب) سطح مرتفع (ج) میدان (د) ریگستان (ر) دریا۔

عملی سرگرمیاں :۔

اسلامی دنیا کے نقشہ میں مندرجہ ذیل کی نشاندہی کی جائے ۔

1۔ زلزلوں کی پٹی میں کون کون سے اسلامی ممالک آتے ہیں؟

2۔ دریائی عمل کی وجہ سے کون کون سے اسلامی ممالک میں وادیاں اور ڈیلٹا بنے؟

3۔ کون کون سے مشہور سلسلہ ہائے کوہ کن اسلامی ممالک میں واقع ہیں؟

4۔ دریائے دجلہ اور فرات کن ممالک میں واقع ہیں؟

5۔ دریائے نیل کس اسلامی ملک میں بہتا ہے؟

6۔ صحرائے اعظم کون کون سے اسلامی ممالک میں پھیلا ہوا ہے؟

7۔ مسلم دنیا کے کون کون سے حصے سطح مرتفع پر مشتمل ہیں؟

8۔ کون کون سے سمندر اسلامی ممالک کے ساحلوں کے ساتھ ملتے ہیں؟

گھر کا کام:۔

اسلامی دنیا کے خاکہ میں مندرجہ ذیل ظاہر کریں

1۔ دریائے سندھ کی گزرگاہ۔ 2۔ دریائے برہم پترا کی گزرگاہ۔ 3۔ شمال افریقہ کا میدان۔ 4۔ کوہ ابرز اور کوہ زیگراس۔ 5۔ دشت لوط وچولستان۔

مسلم دنیا کی طبعی حالت
شمال
مغرب
مشرق
جنوب
بحراوقیانوس
بحر ہند
بحرالکاہل
سطح سمندر سے بلندی
چار ہزار میٹر سے زیادہ
دو سے چار ہزار میٹر
ایک سے دو ہزار میٹر
ایک سے تین سو میٹر
ایک سو میٹر سے کم جنوب
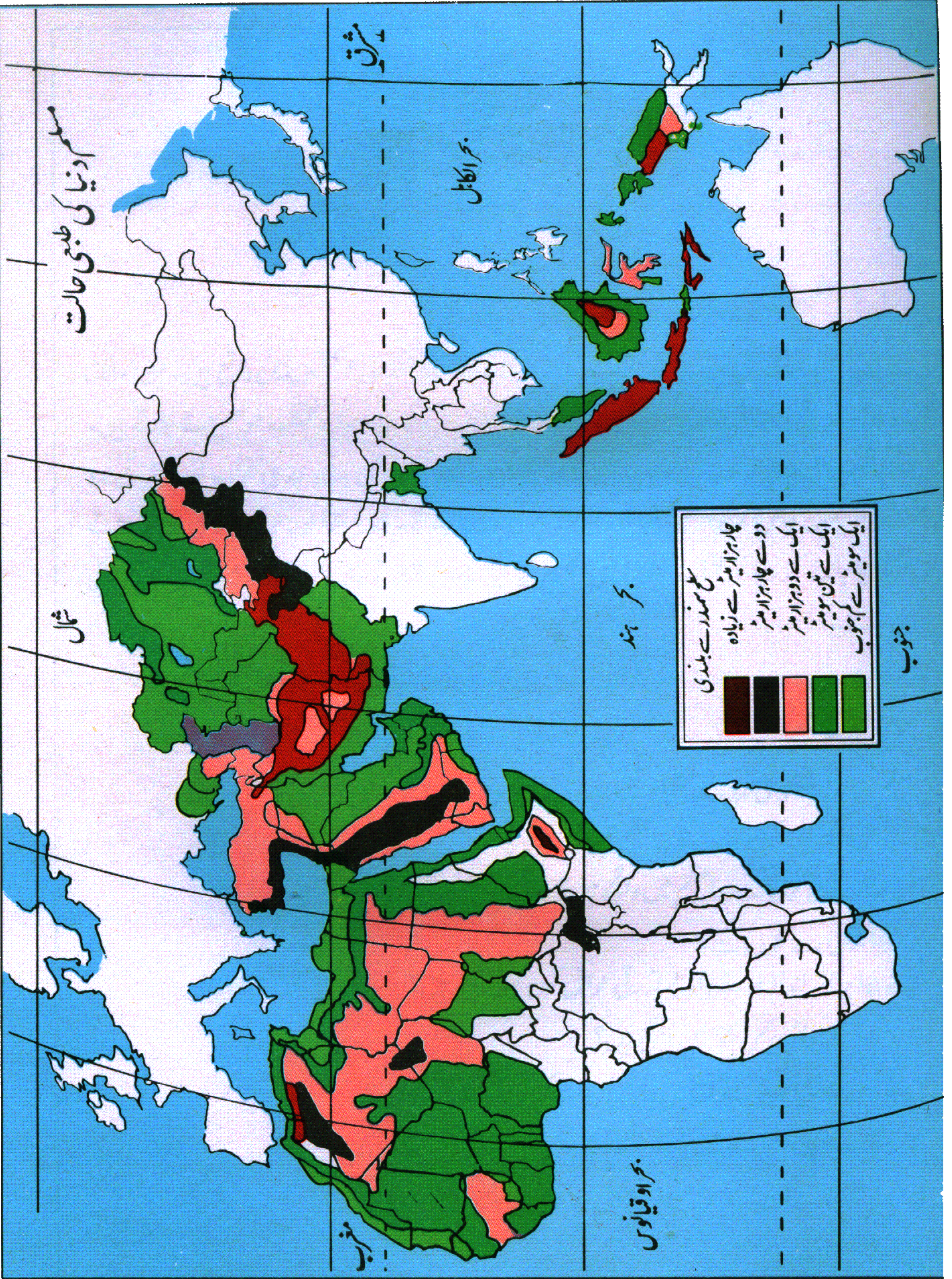
”مسلم ممالک کی آب و ہوا“

ہدایات برائے معلمین:۔

دنیا مین مسلم ممالک کی تعداد 53 ہے۔ یہ مسلم ممالک دنیا کے مختلف براعظموں میں واقع ہیں۔ ان ممالک کی آب و ہوا پر قدرتی و انسانی دونوں عوامل کا اثر ہے۔ ان عوامل کی وجہ سے یہاں مختلف موسم پائے جاتے ہیں۔ مسلم ممالک کی زرعی پیداوار اور معیشت پر آب و ہوا کا بہت زیادہ عمل دخل ہے۔ درسی کتاب اور نقشہ کی مدد سے مختلف براعظموں خاص کر براعظم ایشیا اور افریقہ بچوں کو بتایا جائے۔ خط استوا اور عرض بلد کی اہمیت بتاتے ہوئے واضح کیا جائے کہ دنیا کو مختلف خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بوقت تدریس ان خطوں میں مسلم ممالک کی نشاندہی کی جائے۔

عملی سرگرمیاں:۔

مسلم دنیا کے نقشہ کی مدد سے طلباء سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں؟

1۔ دنیا میں کل کتنے اور کون کون سے براعظم ہیں؟

2۔ مسلم ممالک کون کون سے براعظم میں واقع ہیں؟

3۔ خط استوا کہاں سے گزرتا ہے؟

4۔ آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے قدرتی عوامل کون کون سے ہیں؟

5۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کس خطہ میں واقع ہیں؟

6۔ انڈونیشیا اور ملائشیا کون سے خطہ میں واقع ہیں اور کس خط کے قریب ہیں؟

7۔ گھنے جنگلات کون سے خطے میں پائے جاتے ہیں؟

8۔ بحیرہ روم کا خطہ کتنے درجے عرض بلد یا طول بلد کے درمیان واقع ہے؟

9۔ تمام خطوں کے نام بتائیں؟

10۔ خطہ مون سون کی خصوصیات کیا ہیں؟

گھر کا کام:۔

1۔ مسلم ممالک کون کون سے خطوں میں شامل ہیں خاکے کی مدد سے ظاہر کریں؟

2۔ اپنی کاپیوں پر براعظم ایشیا اور افریقہ کا نقشہ بنائیں اور اس میں مسلم ممالک سبز رنگ سے ظاہر کریں۔

3۔ آب و ہوا پر کون کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں ؟

مسلم دنیا (آب و ہوا)
ریگستان
نیم ریگستان
گھاس کے میدان
مون سون کا خطہ
استوائی خطہ
بحیرہ روم کا خطہ
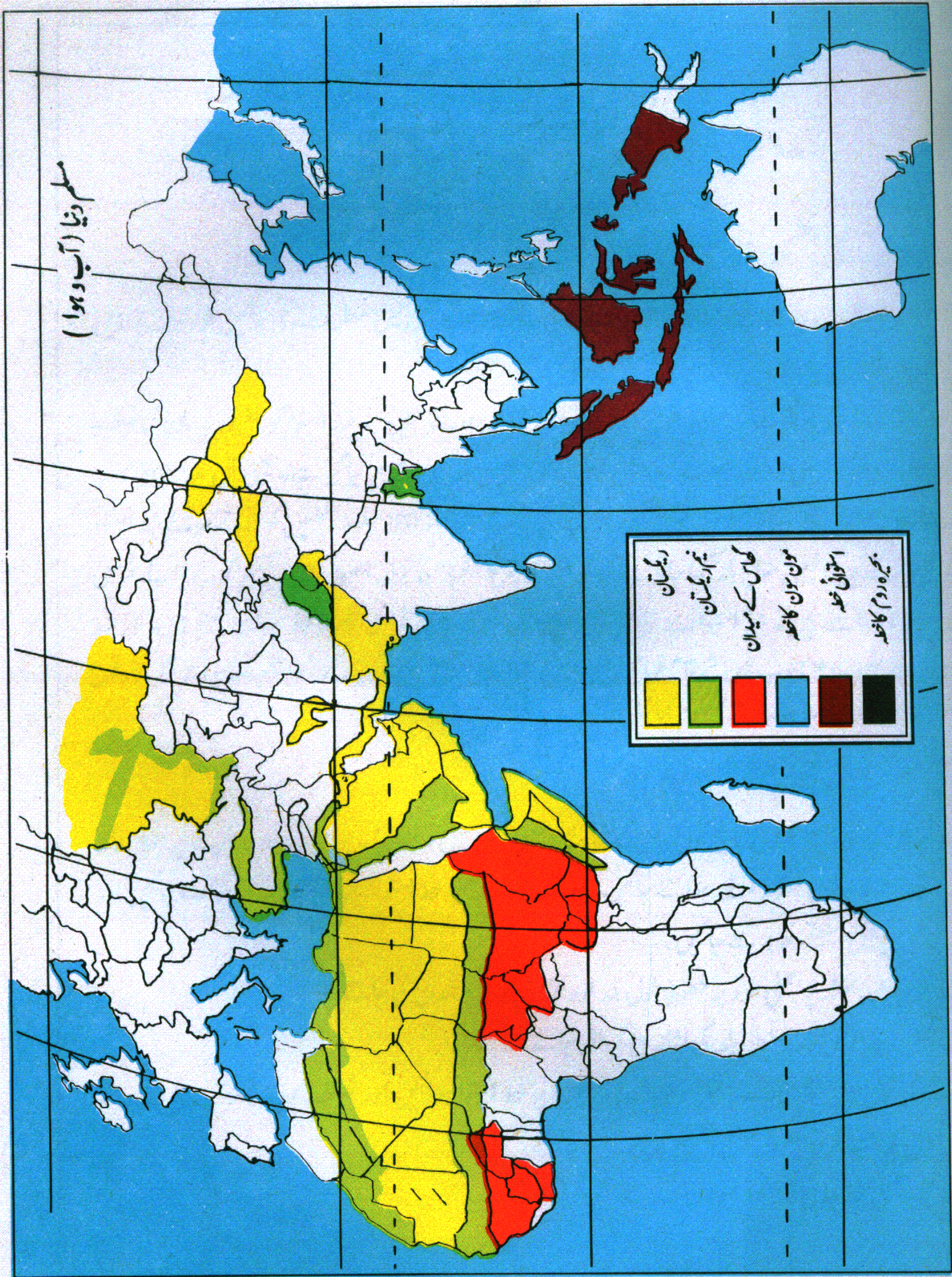
"طول بلد و عرض بلد"

ہدایات برائے معلمین :۔

درسی کتاب دنیا کے نقشے، خاکوں اور تختہ سیاہ کی مدد سے بوقت تدریس معلومات دی جائیں اور مندرجہ ذیل پر خصوصی توجہ دی جائے۔

نقشہ، خاکے یا گلوب پر خطوط طول بلد و عرض بلد نمایاں ہوتے ہیں ۔ خط استوا کو صفر درجہ مان کر نصف کرہ شمالی کو 90° عرض بلد اور نصف کرہ جنوبی کو بھی 90° عرض بلد میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی کل تعداد 180 ہوتی ہے۔ نصف النہار کے دونوں طرف مشرق اور مغرب کی جانب 180 اور 180 خطوط قطبین کو ملاتے ہوئے خط استوا کو قطع کرتے ہیں انہیں طول بلد کہا جاتا ہے کرہ ارض کو شرقاً" غرباً" دو برابر حصوں میں تقسیم کرنے والے فرضی خط کو خط استوا کہتے ہیں۔ خط استوا سے 23½° شمال میں شرقاً" غرباً" فرضی لکیر کو خط سرطان کہتے ہیں۔ اور خط استوا سے ۲/۱/۲۳° جنوب میں شرقاً" غرباً" فرضی لکیر کو خط جدی کہتے ہیں۔ دنیا کے کسی بھی مقام کے محل و وقوع طول بلد اور عرض بلد کے ذریع معلوم کیا جا سکتا ہے۔

عملی سرگرمیاں :۔

1۔ پرکار کے ذریعے کاغذ پر پانچ گول دائرے بنائے جائیں جن میں سے ایک پر عرض بلد دوسرے پر طول بلد تیسرے پر دونوں خطوط اکٹھے بنوائے جائیں۔ چوتھے دائرے میں خط استوا' سرطان اور جدی بنوائے جائیں اور پانچویں میں منطقے ظاہر کئے جائیں۔

2۔ گلوب اور نقشہ پر عملی طور پر خطوط طول بلد اور عرض بلد کی نشاندہی کی جائے ۔

3۔ صفر درجہ عرض بلد و طول بلد کی نشاندہی کروائی جائے ۔

4۔ کوئی گول چیز مثلاً سیب۔ سنگترہ وغیرہ لے کر اس پر خط استوا بنوائیں اور نصف کرہ کا تصور دینے کے لئے اس کو کاٹ کر دو حصول میں تقسیم کریں۔

5۔ یہی عمل خط جدی اور خط سرطان کے لئے بھی کیا جا سکتا ہے۔

6۔ کسی بھی مقام کا محل وقوع طول بلد اور عرض بلد کے ذریعے معلوم کرنے کا طریقہ عملی طور پر بتایا جائے۔

گھر کا کام:۔

1۔ خاکے بنائے جائیں جن میں طول بلد اور عرض بلد ظاہر کئے گئے ہوں۔
2۔ خط استوا' سرطان اور جدی کو خاکہ بنا کر ظاہر کیا جائے۔
3۔ رنگوں کے ذریعے خاکے میں مختلف منطقے واضح کئے جائیں؟

طول بلد اور عرض بلد
شمالی امریکہ
جنوبی امریکہ
یورپ
ایشیاء
افریقہ
طول بلد
عرض بلد

قطب شمالی
90
80
60
40
20
0
خط سرطان
خط استوا
خط جدی
قطب جنوبی
منطقہ باردہ شمالی
منطقہ معتدل شمالی
منطقہ حارہ
منطقہ معتدل جنوبی
منطقہ باردہ جنوبی
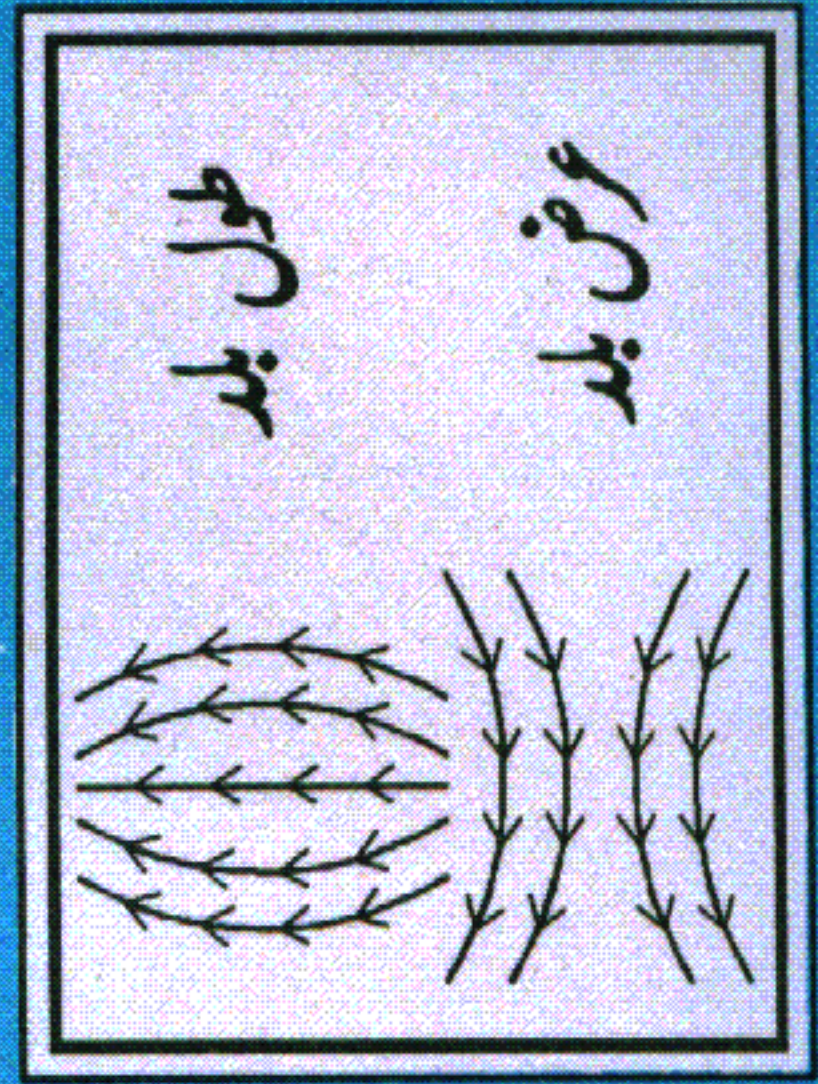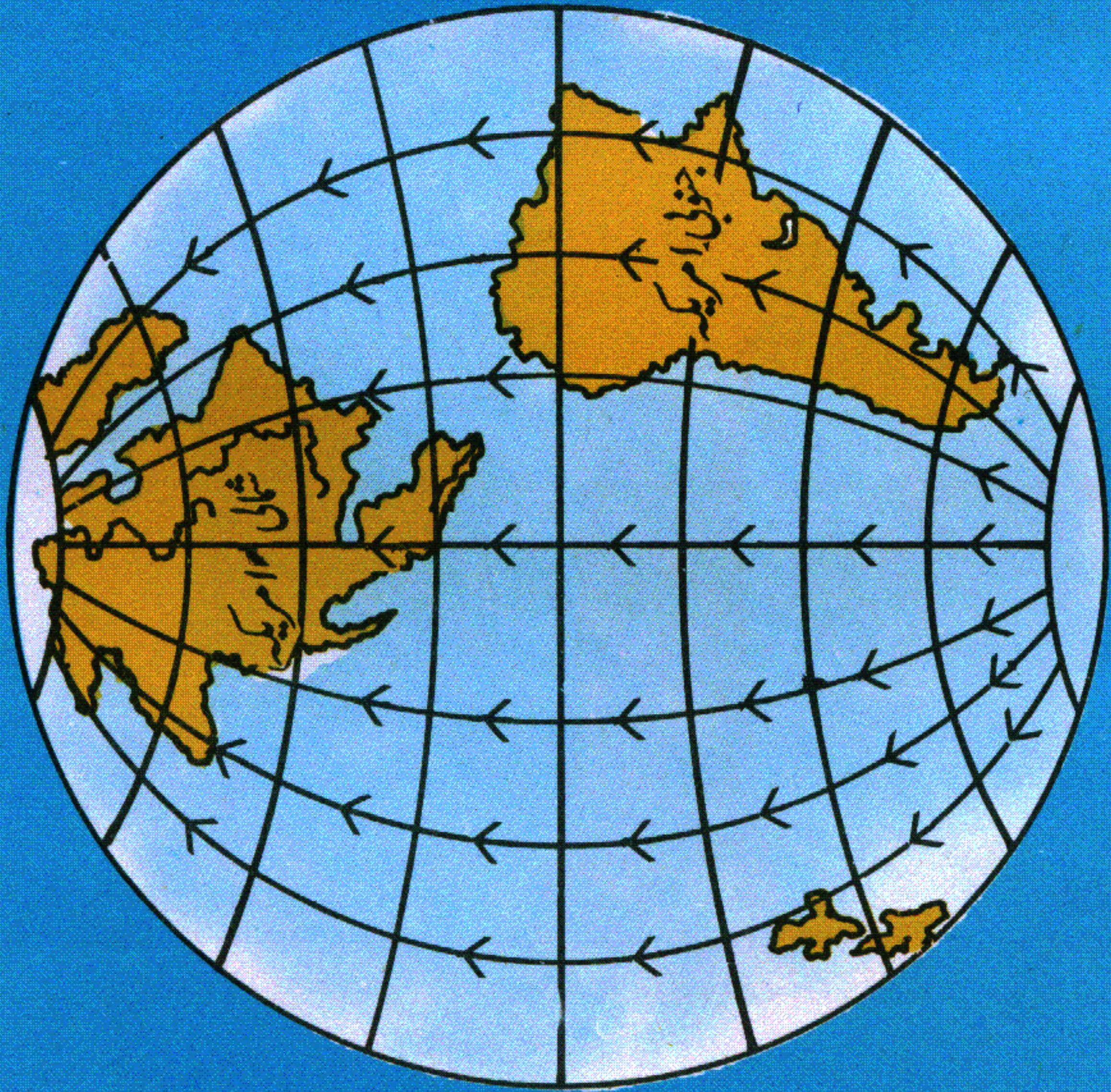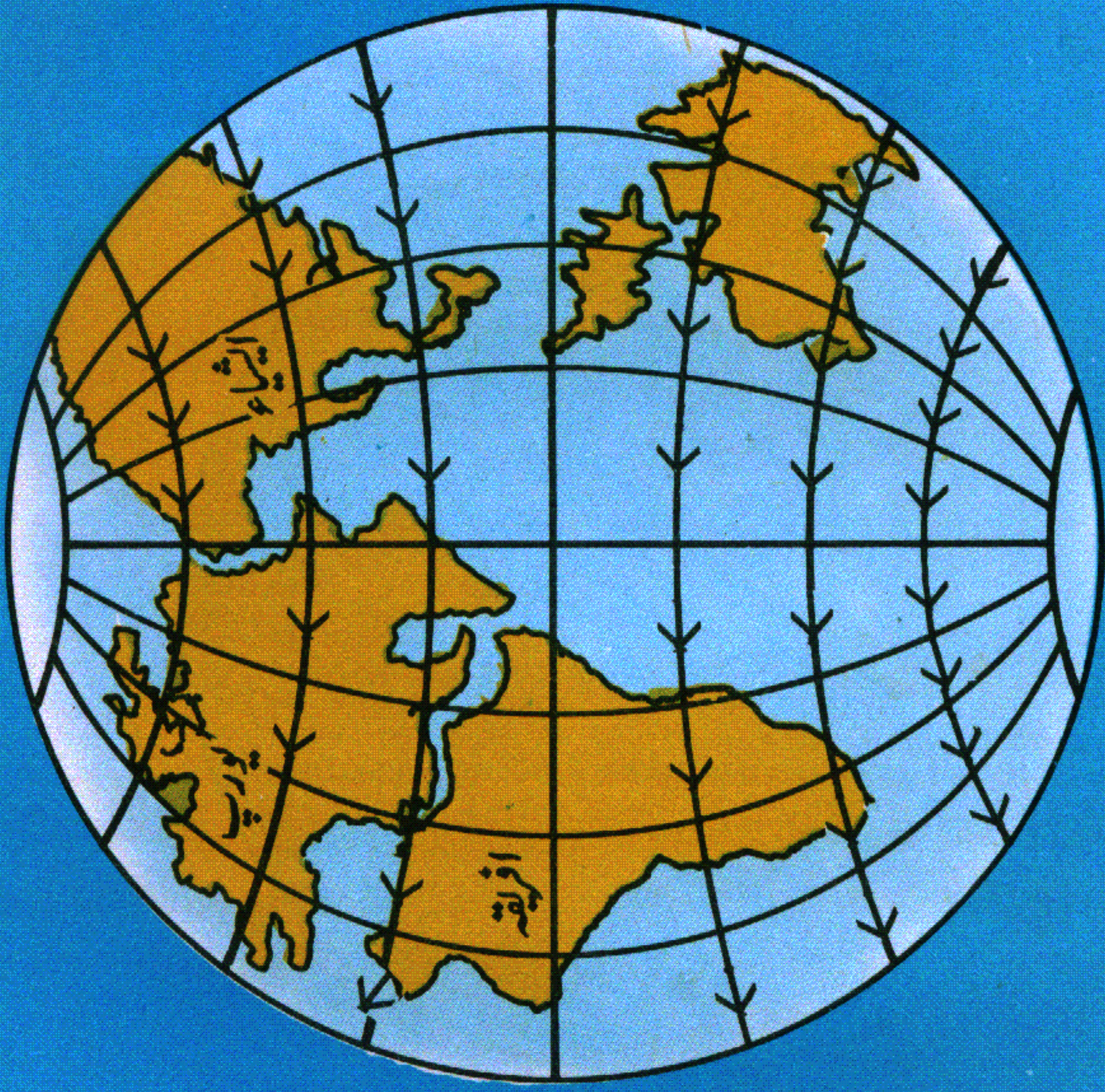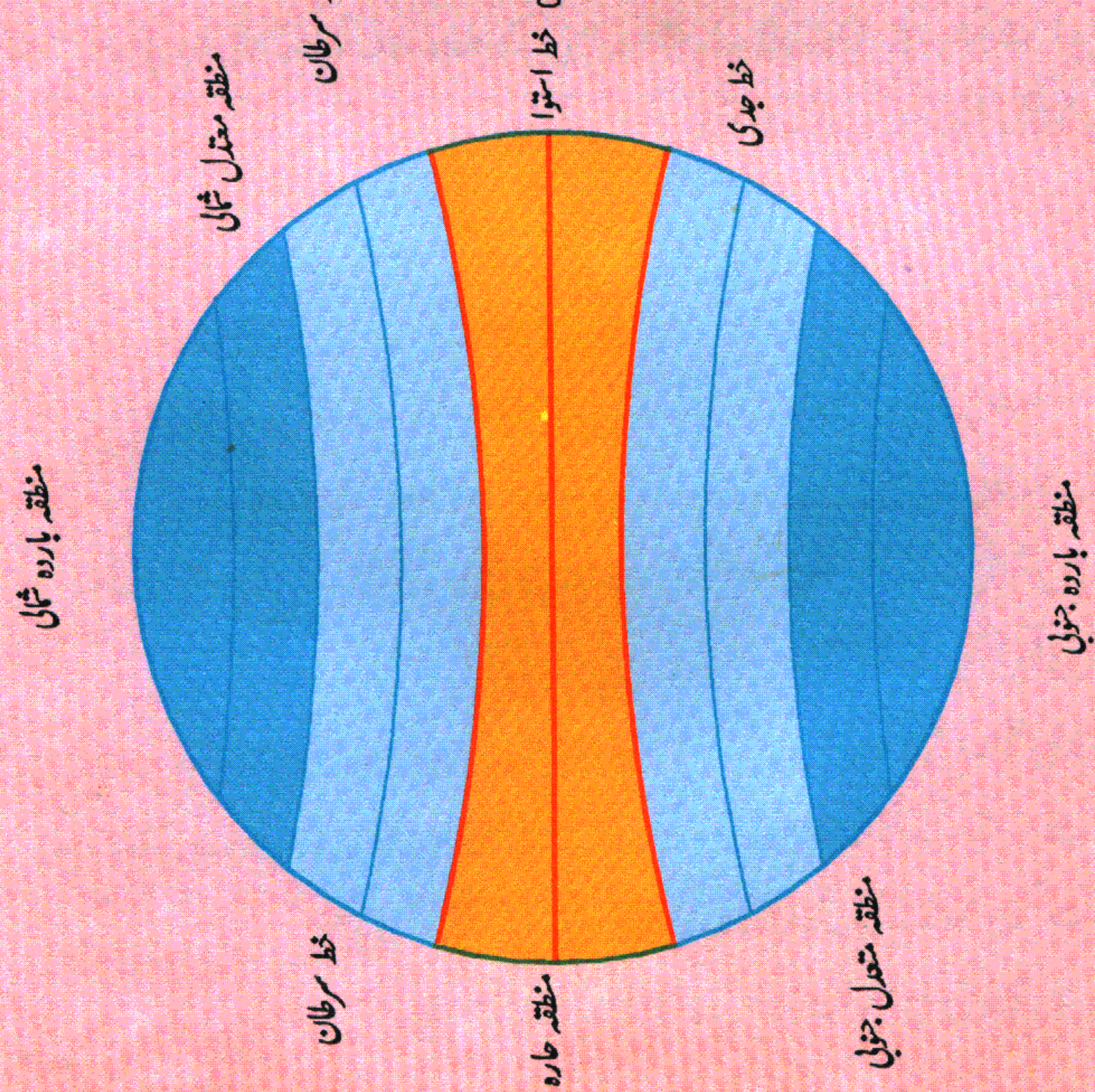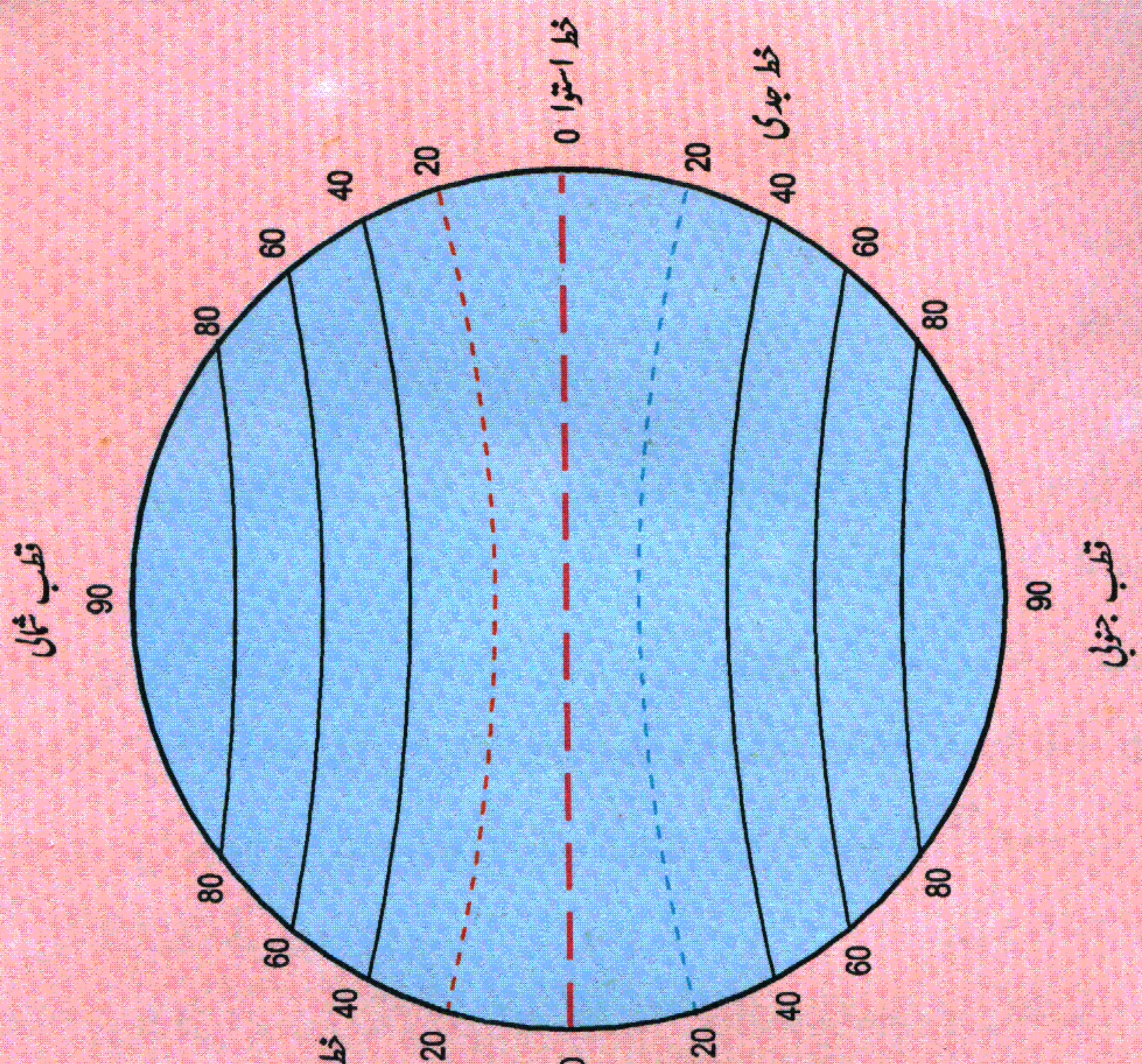
علاقائی تعاون برائے ترقی

ہدایات برائے معلمین :۔

متعلقہ نقشہ کی مدد سے علاقائی تعاون کے بارے میں پڑھایا جائے اور درسی کتاب کی معلومات کے علاوہ مندرجہ ذیل معلومات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے۔

علاقائی تعاون برائے ترقی کے کل ممبروں کی تعداد دس ہے اور ان میں پاکستان، ایران، ترکی، افغانستان، قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان، کرغیزیا اور آذربائیجان شامل ہیں جبکہ اولا ذکر تین ممالک بانی ممبر ہیں۔ پاکستان، ایران اور ترکی نے 1964ء میں علاقائی تعاون برائے ترقی (R.C.D) کی بنیاد رکھی۔ افغانستان کے علاوہ دسمبر 1991ء میں سوویت یونین سے آزاد ہونے والی چھ وسطی ایشیا کی ریاستوں نے E.C.O یعنی تنظیم برائے اقتصادی تعاون کے ساتھ الحاق کیا ہے۔ R.C.D کا مقصد تجارت کی ترقی، قدرتی وسائل کا بھرپور استعمال اور آمدو رفت میں اسانیاں پیدا کرنا تھا۔ جبکہ E.C.O کے مقاصد اس کے علاوہ علاقہ کی خوشحالی اور پائیدار امن کا قیام بھی ہیں جس کے لئے یہ ممالک ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔

عملی سرگرمیاں :۔

مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں اور نقشہ کی مدد سے جوابات اخذ کئے جائیں۔

1۔ ایشیا کے نقشے میں علاقائی تعاون برائے ترقی میں شامل ممالک کی نشاندہی کی جائے۔
2۔ اقتصادی تعاون میں شامل نئے ممبر ملکوں کو رنگوں کے ذریعے نقشے کے خاکہ میں ظاہر کیا جائے۔
3۔ ممبر ممالک کا محل وقوع کیا ہے؟
4۔ ممبر ممالک کی آبادی علیحدہ علیحدہ بتائیں۔
5۔ ممبر ممالک میں سے رقبے کے لحاظ سے کون سا ملک سب سے بڑا اور کون سا سب سے چھوٹا ہے؟
6۔ ان ممالک میں سے کن ممالک کی براہ راست رسائی سمندروں تک نہیں؟
7۔ کون سے ممالک بندرگاہوں کی سہولت دوسرے ممالک کو پہنچا سکتے ہیں؟

گھر کا کام:۔

1۔ خاکہ میں رنگوں کے ذریعے ممبر ممالک کو ظاہر کریں۔

2۔ ای۔ سی۔ او ممالک کا مجموعی خاکہ بنائیں اور نئے اور پرانے ممبر ممالک کو ظاہر کریں۔

علاقائی تعاون برائے ترقی
ریشین فیڈریشن
قازقستان
ازبکستان
ترکمانستان
کرغیزیا
تاجکستان
آذربائیجان
بحیرہ کیسپین
چین
ترکی
قبرص
عراق
ایران
افغانستان
پاکستان
بھارت
بحیرہ عرب
بین الاقوامی سرحد
دارالحکومت
شاہراہ آر سی ڈی
ممبرای سی او
بانی ممبر آر سی ڈی
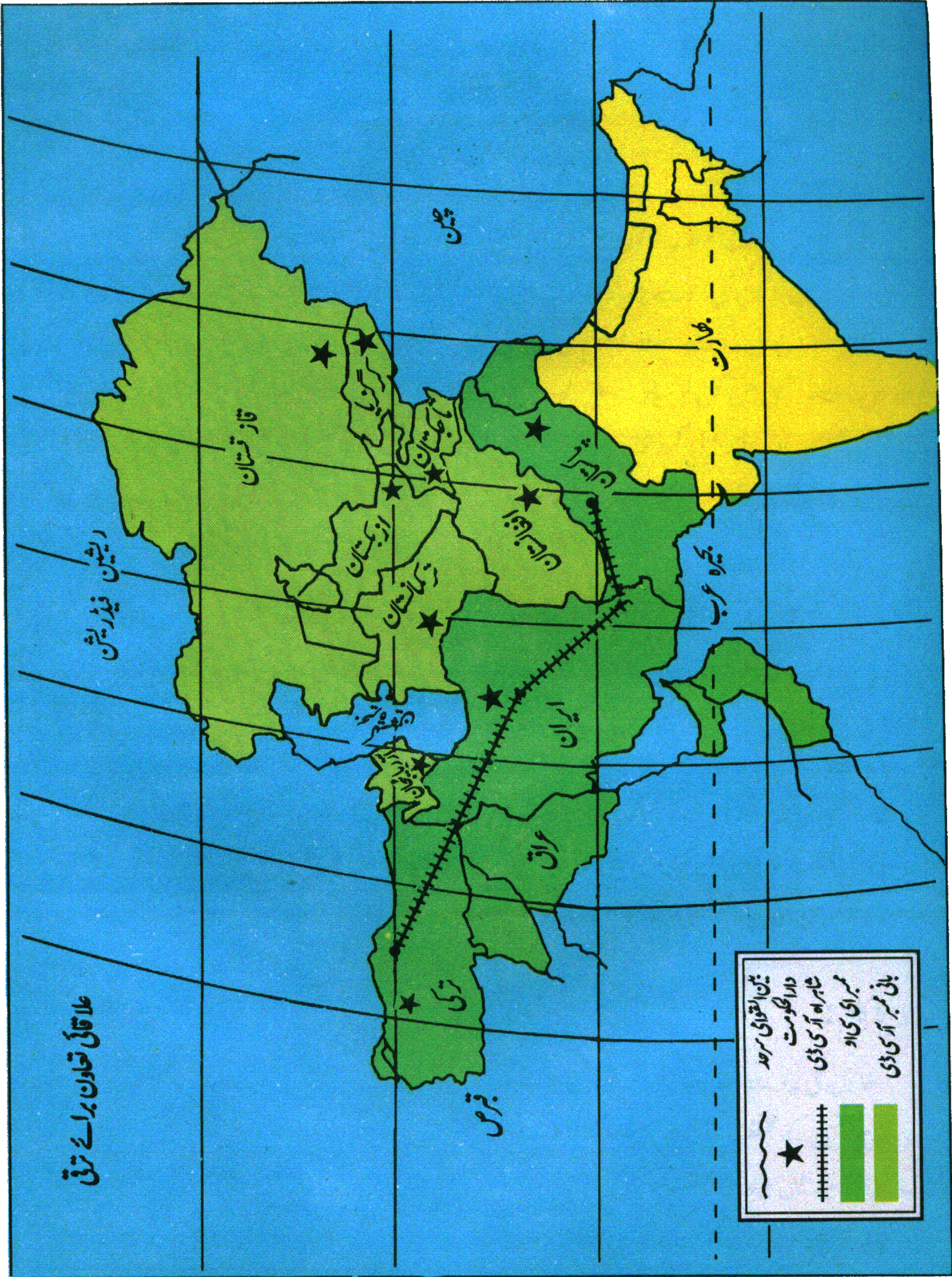
کائنات

ہدایات برائے معلمین:۔

اٹلس میں دیئے گئے مختلف خاکوں میں اجرام فلکی کے بارے میں معلومات درج ہیں۔ جو مختصرا" مندرجہ ذیل ہیں اور تختہ سیاہ پر خاکوں کی مدد سے پڑھاتے ہوئے ان کا احاطہ کیا جائے اور درسی کتاب سے معلومات بہم پہنچائی جائیں۔

قطبی ستارے کی مدد سے سمت معلوم کی جا سکتی ہے۔ کائنات میں سیاروں اور ستاروں کے لاتعداد نظام موجود ہیں۔ نظام شمسی میں کل نو سیارے ہیں اور ہر سیارہ مختلف مدت میں سورج کے گرد اپنا چکر پورا کرتا ہے۔ جب سورج، زمین اور چاند اپنی گردشوں کے دوران ایک سیدھی لائن میں آ جاتے ہیں تو سورج گرہن یا چاند گرہن کا باعث بنتے ہیں۔

عملی سرگرمیاں:۔

تختہ سیاہ پر مختلف خاکے بنا کر طلباء کو سمجھایا جائے کہ

1۔ دب اکبر کی مدد سے قطبی ستارے کو کس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے اور اس سے سمتوں کا تعین کیسے کیا جاتا ہے؟

2۔ نظام شمسی کیا ہے اور اس کے مختلف سیاروں کے نام کیا ہیں اور سورج سے یہ کتنے فاصلہ پر ہیں؟

3۔ چاند کی مختلف حالتیں کون کون سی ہیں اور یہ کس طرح وقوع پذیر ہوتی ہیں؟

4۔ سورج گرہن اور چاند گرہن کے کیا اسباب ہیں؟

گھر کا کام:۔

خاکوں کی مدد سے مندرجہ ذیل کو ظاہر کیا جائے۔

1۔ نظام شمسی کے مختلف سیارے فاصلہ کے لحاظ سے ۔

2۔ قمری مہینہ میں چاند کی مختلف حالتیں ۔

3۔ چاند گرہن اور سورج گرہن ۔

نظام شمسی
پلوٹو
نیپچون
یورینس
زحل
مشتری
مریخ
زمین
زہرہ
عطارد
سورج

سورج کی شعاعیں
چاند
چاند
آدھا چاند
آدھا چاند
زمین
پورا چاند
چاند کی مختلف حالتیں
دب اکبر
قطبی ستارہ

چاند گرہن
سورج
زمین
چاند
سورج گرہن
زمین
چاند
سورج
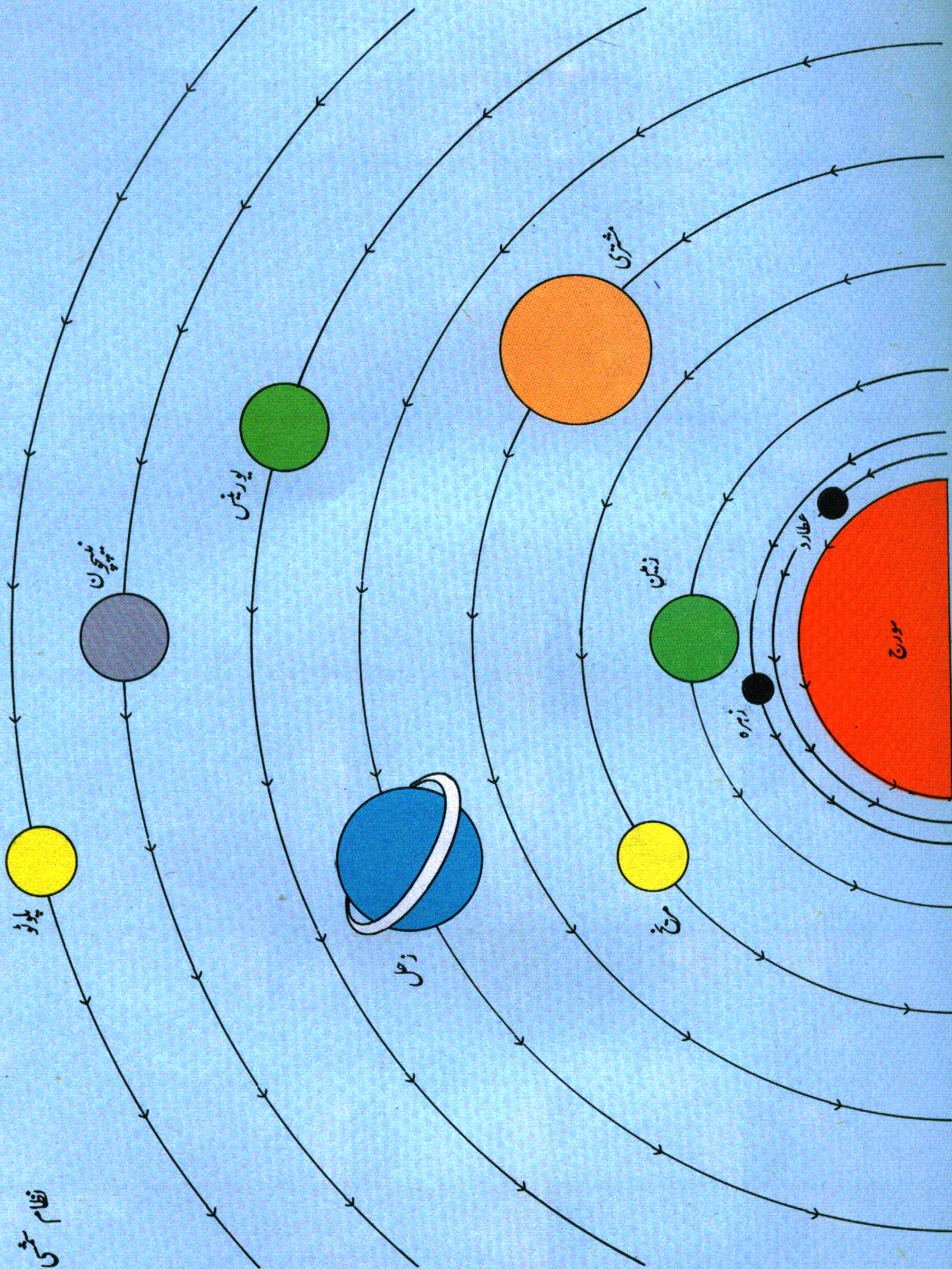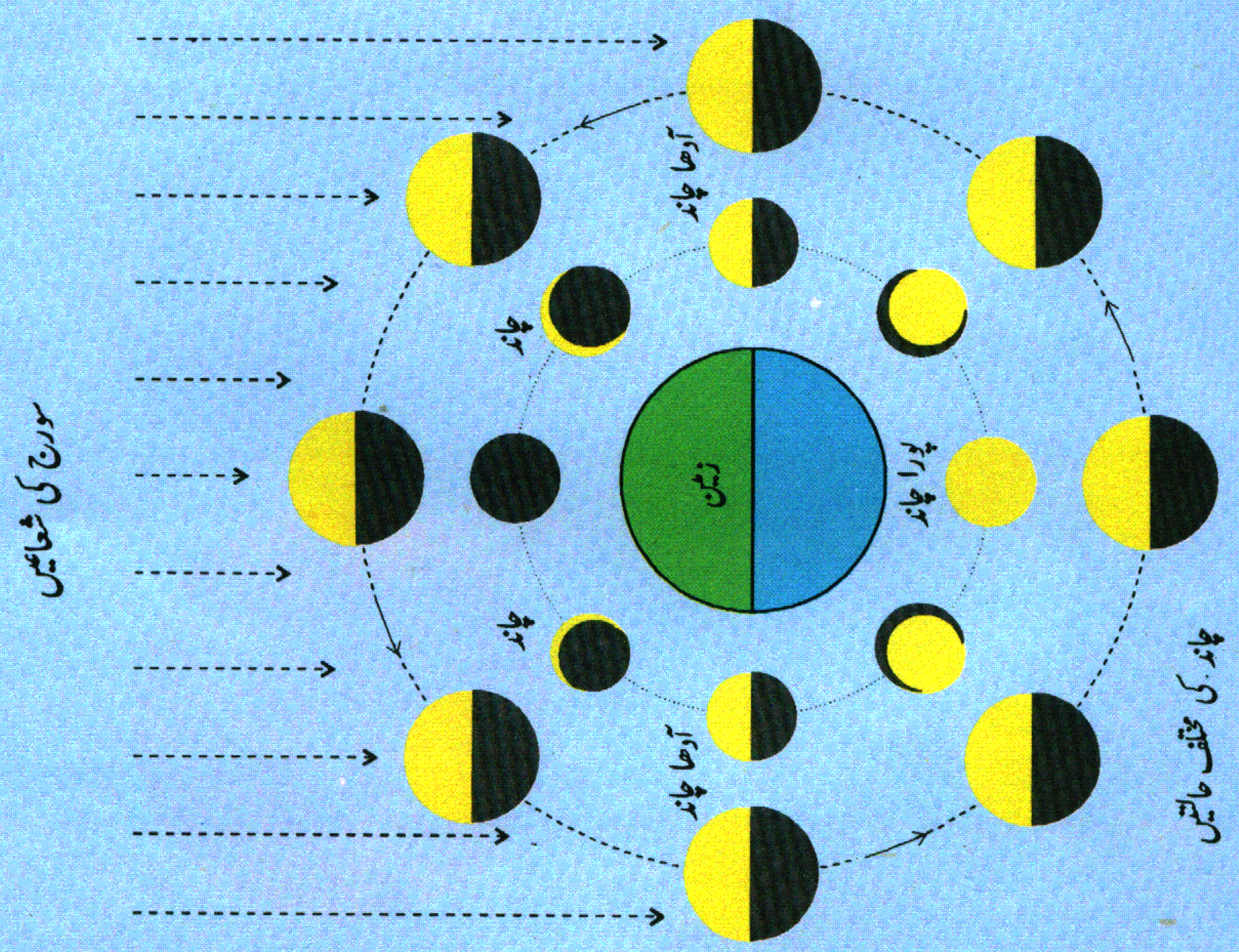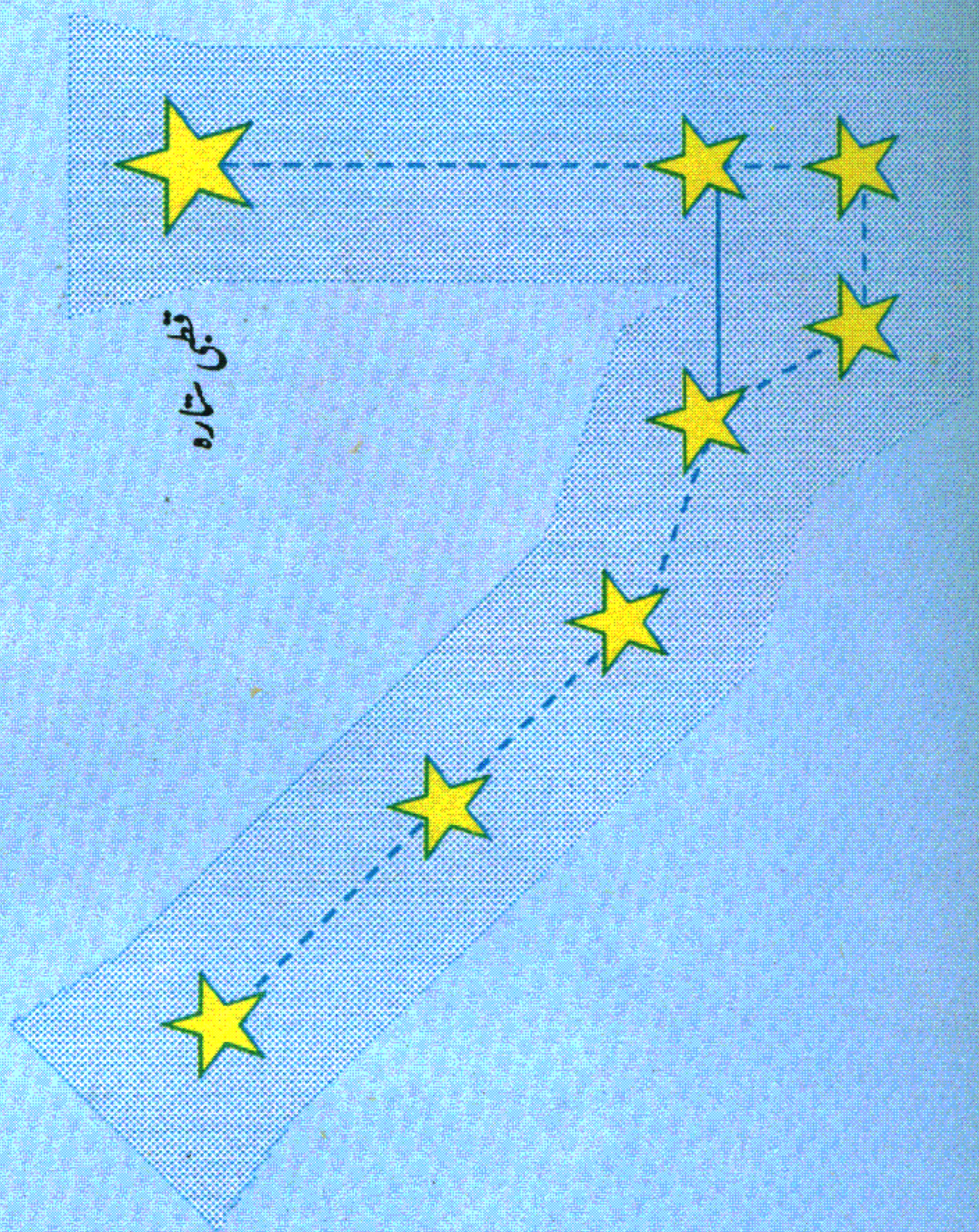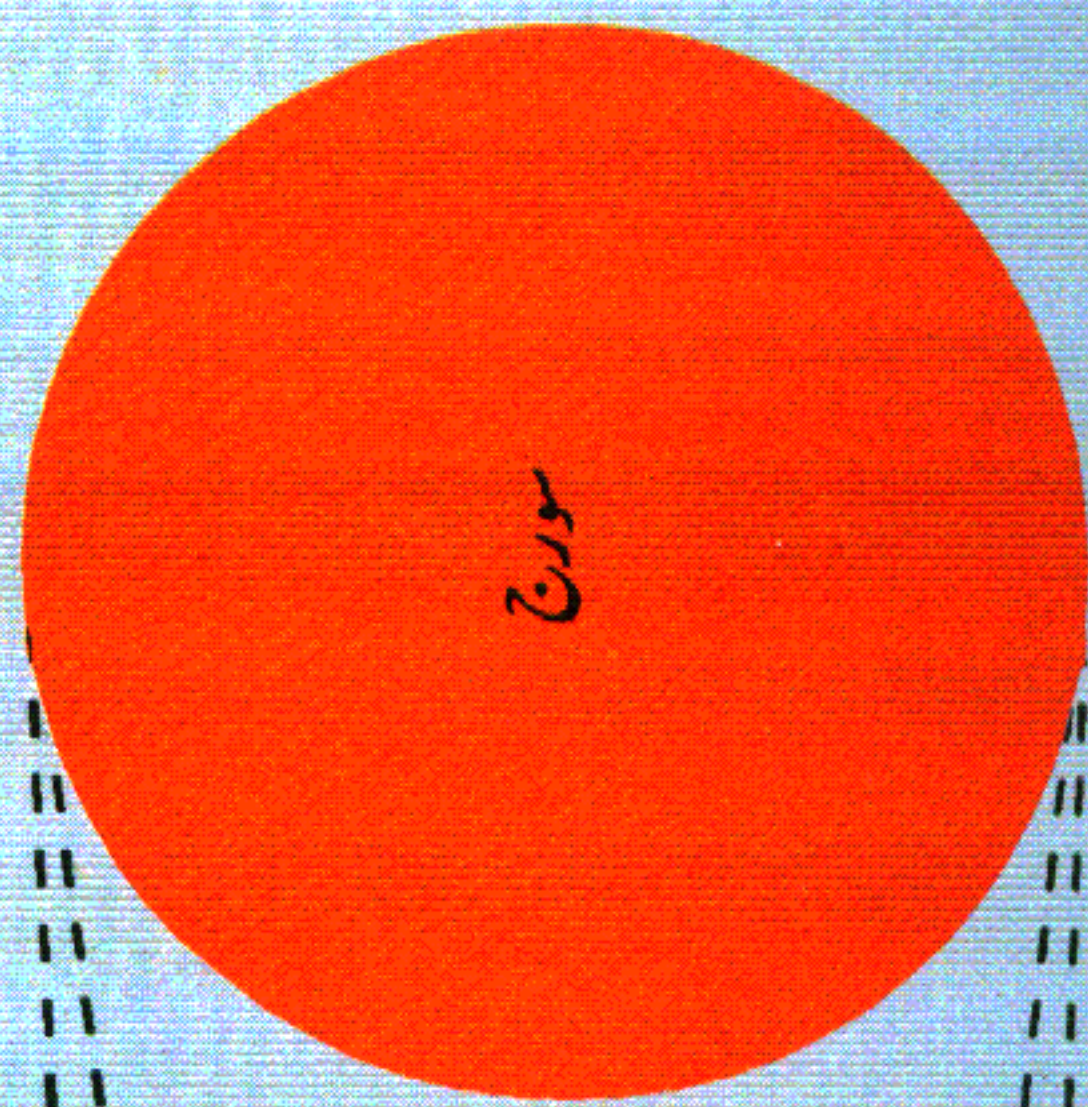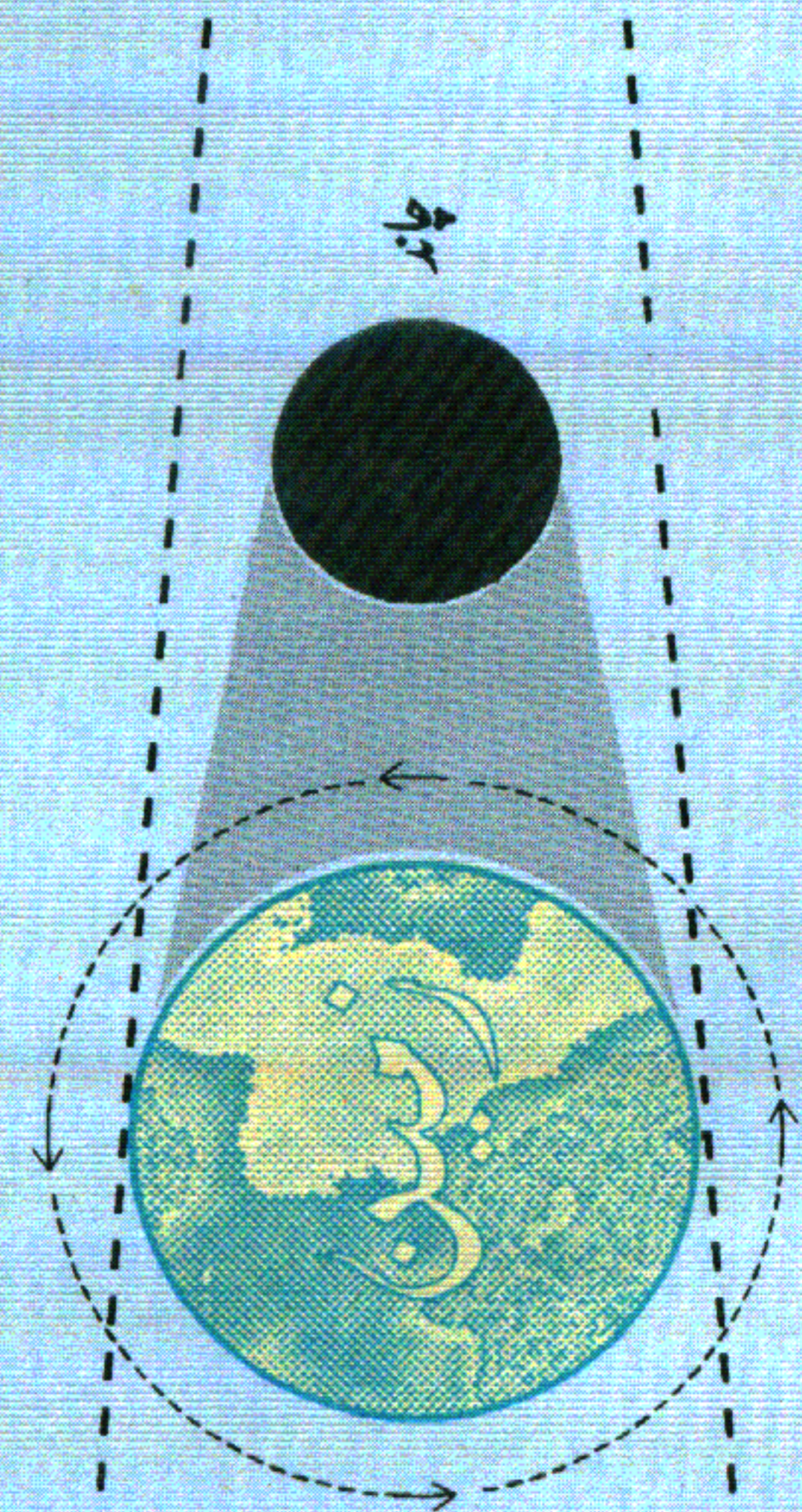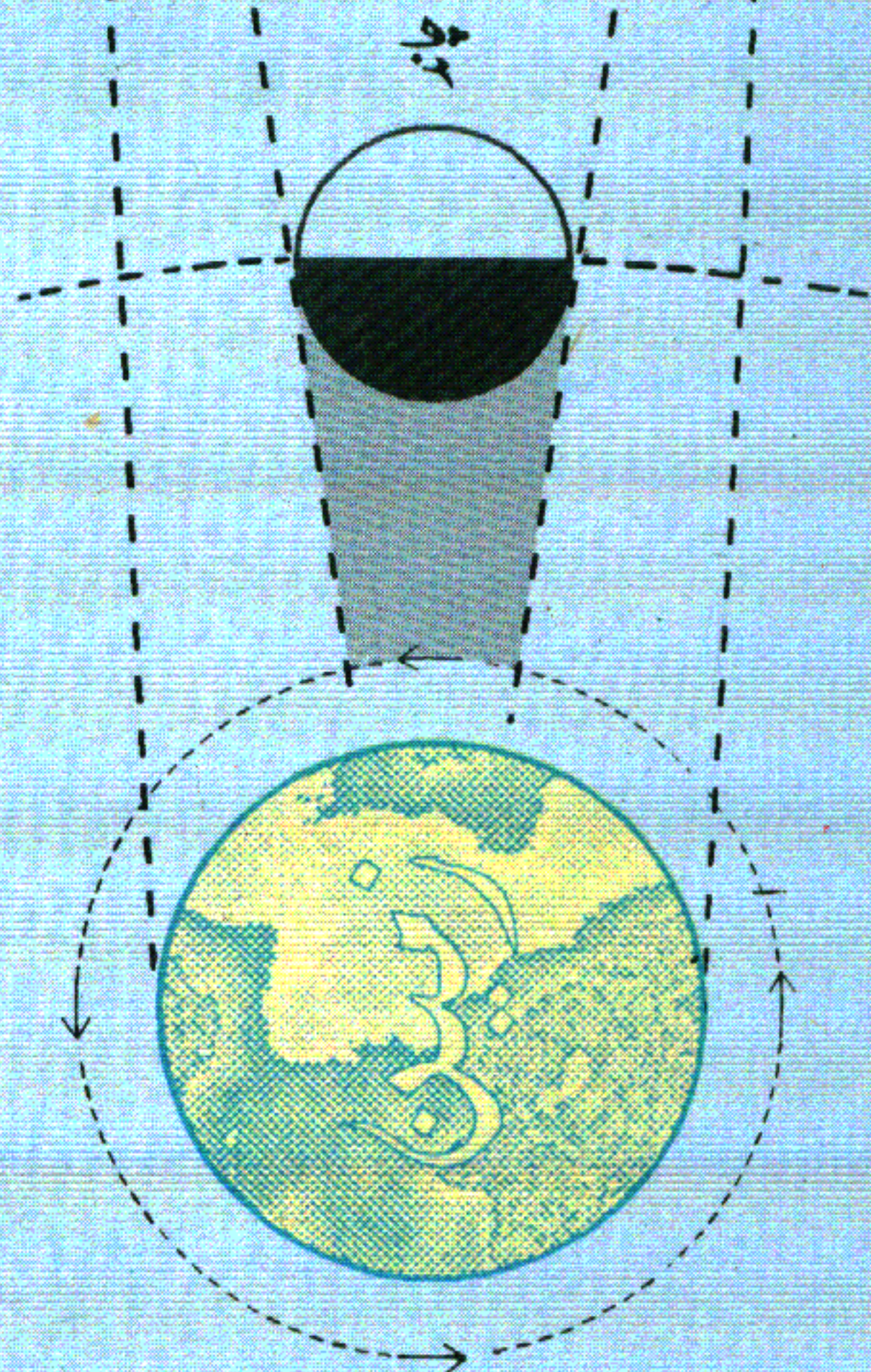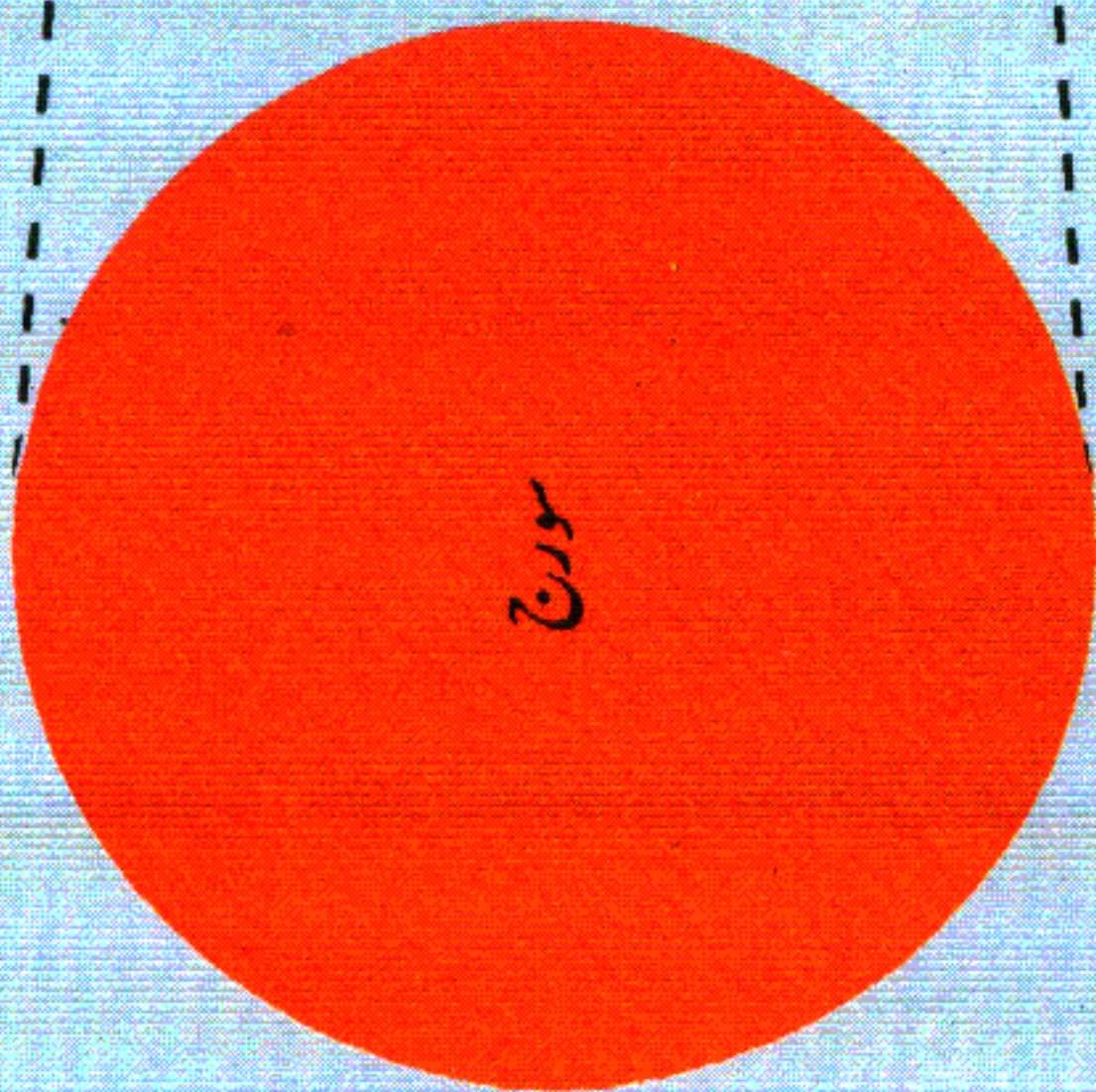
خشکی اور پانی کی تقسیم

ہدایات برائے معلمین:۔

دنیا کے نقشہ کی مدد سے خشکی اور پانی ہردو کے بارے میں طلباء کو پڑھایا جائے اور مندرجہ ذیل معلومات کا تفصیل سے احاطہ کیا جائے:۔

دنیا میں پانی کا کل رقبہ 71 فیصد اور خشکی کا 29 فیصد ہے۔ خشکی کو 7 بڑے خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے جنہیں براعظم کہتے ہیں۔ براعظم انٹارکٹیکا غیر آباد آسٹریلیا سب سے کم آبادی اور براعظم ایشیا سب سے زیادہ آبادی والا براعظم ہے۔ ہر براعظم میں ملکوں کی تعداد مختلف ہے اور ان میں مشہور شہر واقع ہیں۔ رقبہ کے لحاظ سے آسٹریلیا سب سے چھوٹا اور ایشیا سب سے بڑا براعظم ہے۔ کرہ آب کو پانچ بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جو آپس میں ملے ہوئے ہیں۔ بحرالکاہل سب سے بڑا اور بحر منجمد جنوبی سب سے چھوٹا سمندر ہے۔ بحر منجمد شمالی اور بحر منجمد جنوبی یخ بستہ اور سارا سال منجمد رہتے ہیں۔ ہر سمندر کے ساتھ بندرگاہیں اور بے شمار جزائر ہیں۔ سمندر کی سطح حرکت کرتی ہے اور یہ حرکت تین طرح کی یعنی لہریں' مدوجذر اور روئیں ہیں۔ لہریں پیدا ہونے کی وجہ ہوا ہے جبکہ مدو جذر سورج اور چاند کی کشش سے پیدا ہوتا ہے۔ روئیں پیدا ہونے کے اسباب دائمی ہوائیں' سمندروں کے پانیوں کے درجہ حرارت میں فرق اور زمین کی روزانہ کی گردش ہے۔ ماسوائے بحر منجمد شمالی اور جنوبی باقی تینوں سمندروں میں بحری روئیں چلتی ہیں اور خشکی کی آب و ہوا پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

عملی سرگرمیاں:۔

دنیا کے نقشہ کی مدد سے طلباء سے پوچھا جا سکتا ہے کہ

1۔ دنیا کے کون کون سے خشکی کے بڑے خطے ہیں اور ہر براعظم کا محل وقوع کیا ہے؟

2۔ ہر براعظم کے مشہور ممالک اور مشہور شہر کون سے ہیں اور نقشہ پر ان کی نشاندہی کیسے کی جا سکتی ہے؟

3۔ کرہ آب کو کتنے سمندروں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان کا محل وقوع کیا ہے؟

4۔ مختلف سمندروں میں کون کون سی روئیں چلتی ہیں اور ان کی سمتیں کیا ہیں؟

گھر کا کام:۔

دنیا کے خالی نقشہ میں مندرجہ ذیل کو ظاہر کیا جائے۔

1۔ مختلف براعظم اور سمندر کہاں واقع ہیں؟

2۔ ہر سمندر کی مشہور روئیں بتائی جائیں۔

3۔ ہر آباد براعظم میں پانچ پانچ ممالک کے محل وقوع دکھایئے۔

دنیا - خشکی اور پانی کی تقسیم
بحر منجمد شمالی
شمال
گرین لینڈ
دائرہ قطب شمالی
یورپ
ایشیا
شمالی امریکہ
خط سرطان
افریقہ
بحر ہند
بحر الکاہل
مشرق
مغرب
خط استوا
بحر اوقیانوس
جنوبی امریکہ
خط جدی
بحر منجمد جنوبی
دائرہ قطب جنوبی
جنوب
انٹارکٹیکا
Kilometer
0 1000 2000 3000

بحر ہند
انٹارکٹیکا
بحر اوقیانوس
بحر الکاہل
Kilometer
0 200 400 600

سمندر کی حرکات - روئیں
بحر اوقیانوس
بحر الکاہل
بحر ہند
خط سرطان
خط جدی
شمالی استوائی رو
جنوبی استوائی رو
معکوس استوائی رو
کیورو سیو رو
مغربی ہوا کی رو

سمندر کی حرکات ۔ لہریں مدوجذر

"آب و ہوا کے لحاظ سے دنیا کے بڑے بڑے قدرتی خطے"

ہدایات برائے معلمین :۔

درسی کتاب اور دنیا کے نقشہ کی مدد سے طلباء کو منطقوں اور مختلف خطوں کے بارے میں پڑھایا جائے اور مندرجہ ذیل معلومات کا تفصیل سے جائزہ لیا جائے۔ اٹلس میں ہر خطہ کے لئے نقشہ کشی کی گئی ہے :۔

دنیا کو خط استوا سے فاصلہ کی بنیاد پر تین منطقوں اور آب و ہوا کے لحاظ سے 6 خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ استوائی خطہ میں سورج سارا سال عموداً" چمکتا ہے تقریباً" ہر روز بارش ہوتی ہے۔ آب و ہوا گرم مرطوب اور مضر صحت ہے۔ ربڑ، چائے، گرم مصالحہ خاص پیداواریں ہیں۔ اس خطہ میں جنگلات گھنے ہیں معدنیات بہت کم ہیں۔ ذرائع آمدو رفت کم ہیں۔ دریا آمدورفت کا بڑا ذریعہ ہیں۔ یہ خطہ 5 درجے شمال اور 5 درجے جنوب میں خط استوا کے دونوں طرف واقع ہے۔ مون سون خطہ کا موسم سردیوں میں معتدل اور گرمیوں میں سخت گرم ہے۔ جولائی سے ستمبر تک مون سون ہواؤں کی وجہ سے کافی بارش ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے گھنے جنگلات ہیں اور اچھی عمارتی لکڑی ان سے حاصل ہوتی ہے۔ زرخیز زمین اور موافق موسم کی وجہ سے گندم، چاول، گنا، دالیں اور ناریل بکثرت پیدا ہوتے ہیں اور معدنیات کے وسیع ذخائر ہیں بحیرہ روم کا خطہ 30 درجے سے 45 درجے عرض بلد کے درمیان واقع ہے اور بحیرہ روم کے چاروں طرف کے ممالک چونکہ اس میں شامل ہیں اس لئے اسے بحیرہ روم کا خطہ کہتے ہیں۔ سردیوں میں موسم سرد اور گرمیوں میں گرم خشک ہے۔ اس خطہ میں پھلوں کی پیداوار کافی ہے اور معدنیات کے وسیع ذخائر ہیں۔

گرم صحرائی خطہ خط استوا کے دونوں جانب 20 اور 30 درجے شمال اور جنوب میں واقع ہے۔ آب و ہوا انتہائی گرم ہے اور بارش بہت کم ہوتی ہے دنیا کے بیشتر صحرا اسی خطہ میں واقع ہیں۔ زراعت نہ ہونے کے برابر ہے البتہ معدنیات کافی پائی جاتی ہیں۔ منطقہ معتدلہ کے گھاس کے میدان کے خطہ کی آب و ہوا شدید ہے بارش کم ہوتی ہے لیکن آب پاشی کے لئے پانی دستیاب ہے جنگلات کم ہیں البتہ خود رو گھاس بہت ہوتی ہے گیہوں خاص پیداوار ہے۔ اس کے علاوہ مکئی اور جوار وغیرہ بھی کاشت کی جاتی ہے۔ معدنیات کے بہت بڑے ذخائر موجود ہیں۔ ٹنڈرا کا خطہ دائرہ قطب شمالی سے بحر منجمد شمالی تک پھیلا ہوا ہے۔ آبادی بہت کم اور خانہ بدوش ہے۔ انتہائی سردی کی وجہ سے زراعت بالکل نہیں ہو سکتی البتہ اس کے جنوبی حصہ میں کچھ جنگلات ہیں۔ معدنیات بہت کم ہیں۔

عملی سرگرمیاں:۔

نقشہ اور خاکوں کی مدد سے طلباء سے پوچھا جا سکتا ہے کہ

1۔ دنیا کے مختلف خطوں کا محل وقوع کیا ہے یا وہ نقشہ پر کہاں واقع ہیں؟
2۔ ہر خطہ کی مشہور پیداواریں کیا ہیں؟
3۔ ہر خطہ کی آب و ہوا کیسی ہے اور اسکی کیا وجوہات ہیں؟
4۔ مختلف خطوں میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟
5۔ ہر خطہ میں کون کون سے ممالک شامل ہیں؟
6۔ ہر خطہ میں بسنے والے لوگوں کا طرز زندگی کیا ہے اور ان کے پیشے کیا ہیں؟
7۔ ہر خطہ میں کس طرح کی قدرتی نباتات پائی جاتی ہیں؟

گھر کا کام:۔

1۔ دنیا کے نقشے کا خاکہ لے کر ہر خطے کو علیحدہ رنگ کے ذریعے ظاہر کریں ۔
2۔ کرہ ارض کے خاکے کو مختلف منطقوں میں تقسیم کر کے دکھائیں ۔

قدرتی خطے
شمال
مشرق
مغرب
جنوب
Kilometer
0 1000 2000 3000
استوائی خطہ
بحیرہ روم کا خطہ
مون سون خطہ
ٹنڈرا کا خطہ
گرم صحرائی خطہ
منطقہ معتدلہ کا خطہ گھاس کے میدان
سوانا
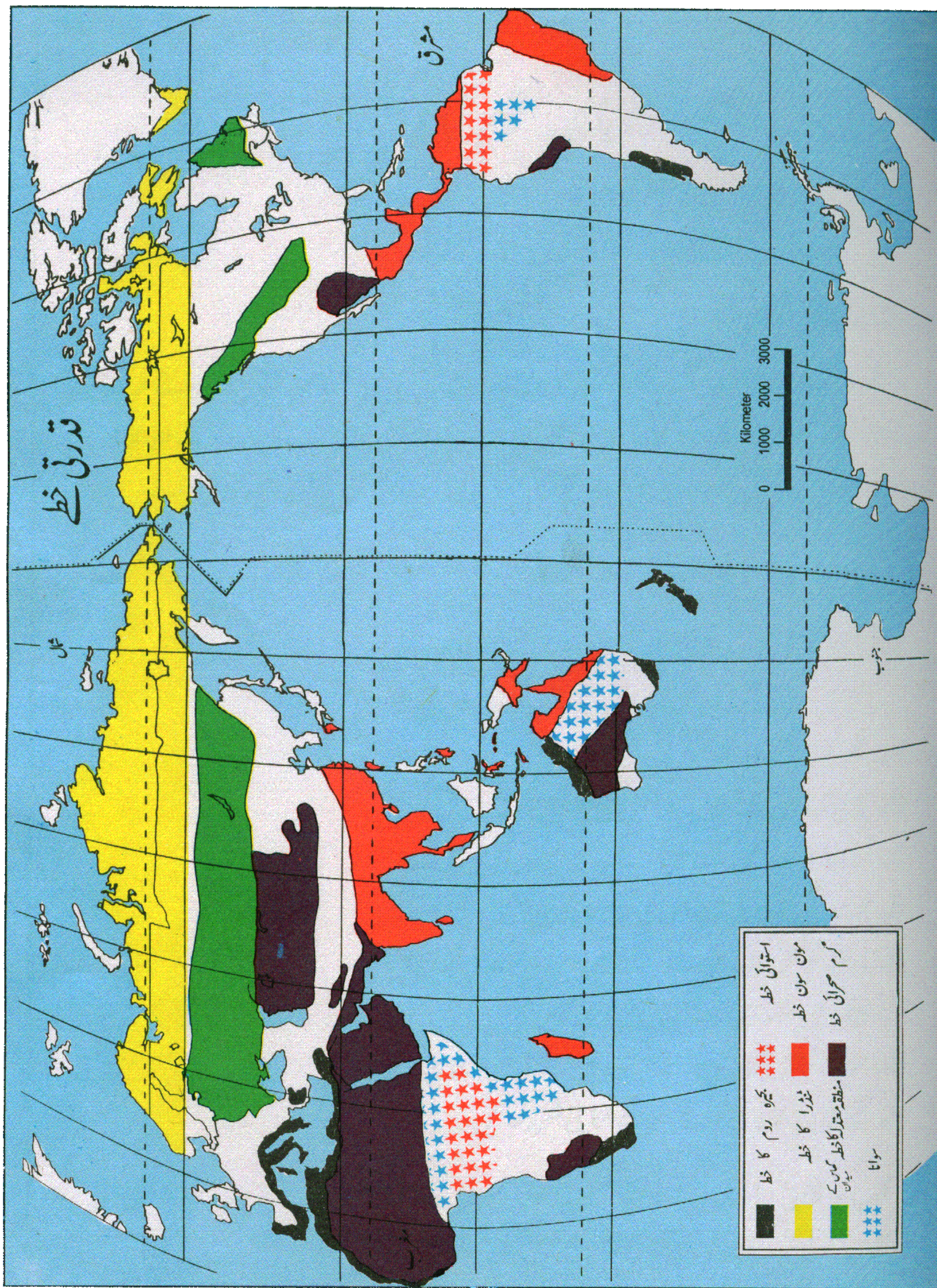
"دنیا میں تقسیم آبادی"

ہدایات برائے معلمین :۔

کمرہ جماعت میں دنیا میں تقسیم آبادی کے اسباب پڑھانے کے دوران خصوصی طور پر بتایا جائے کہ دنیا کے کون سے ممالک زیادہ گنجان آباد۔ کم گنجان آباد اور غیر آباد ہیں۔ دنیا کا نقشہ کلاس میں آویزاں کر کے ان علاقوں کی نشاندہی کی جائے۔ نیز درسی کتاب کے مواد کے مطابق گنجان ترین شہروں کی بھی نقشے پر نشاندہی کی جائے۔

عملی سرگرمیاں :۔

I۔ دنیا کا نقشہ آویزاں کر کے بچوں سے حسب ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1۔ دنیا میں سب سے زیادہ آبادی والا کون سا ملک ہے۔ اس کی نشاندہی کریں؟
2۔ بنگلہ دیش نقشے پر دکھائیں ۔
3۔ نیویارک کس ملک میں ہے ؟ اس کی نشاندہی کریں۔
4۔ سائبریا کا علاقہ کس ملک میں ہے اس کی نشاندہی کریں؟
5۔ لندن کس ملک میں ہے اس کی نشاندہی کریں؟
6۔ پیرس شہر کس ملک میں ہے نقشے میں اس کی نشاندہی کریں؟
7۔ بیجنگ کس ملک میں ہے اس کی نشاندہی کریں؟
8۔ جنوبی ایشیا میں کون کون سے ممالک ہیں نقشے میں نشاندہی کریں؟
9۔ نقشے میں پاکستان کی نشاندہی کر کے کراچی شہر دکھائیں ۔

II۔ گلوب پر چین، ریاست ہائے امریکہ، کینیڈا اور آسٹریلیا دکھائیں نیز بڑے بڑے شہر کراچی، بمبئی، بیونس آئرس، نیویارک، قاہرہ اور بیجنگ کی نشاندہی کریں۔

گھر کا کام:۔

اٹلس کی مدد سے دنیا کا نقشہ بنا کر لائیں۔ جس میں زیادہ گنجان آباد' کم گنجان آباد اور غیر آباد علاقے ظاہر کریں۔ زیادہ گنجان آبادی والے علاقوں کو بھورے اور کم گنجان آبادی علاقوں کو زرد رنگ سے ظاہر کریں۔ نیز شہر بمبئی۔ کراچی' نیویارک۔ لندن اور بیجنگ وغیرہ بھی دکھائیں۔

دنیا کی تقسیم آبادی
شہری آبادی
لوگوں کی تعداد
50,00,000 سے زائد
50,00,000 سے 10,00,000
10,00,000 سے 100,000
Kilometer
0 1000 2000 3000
شمال
جنوب
مشرق
مغرب
لندن
پیرس
ماسکو
قاہرہ
کراچی
بمبئی
دہلی
کلکتہ
چانگ کنگ
بیجنگ
شان چنگ
ٹوکیو
گوانزو
منیلا
جکارتہ
سان فرانسسکو
لاس آنجلس
شکاگو
نیویارک
میکسیکو سٹی
ساؤ پاؤلو
بیونس آئرس
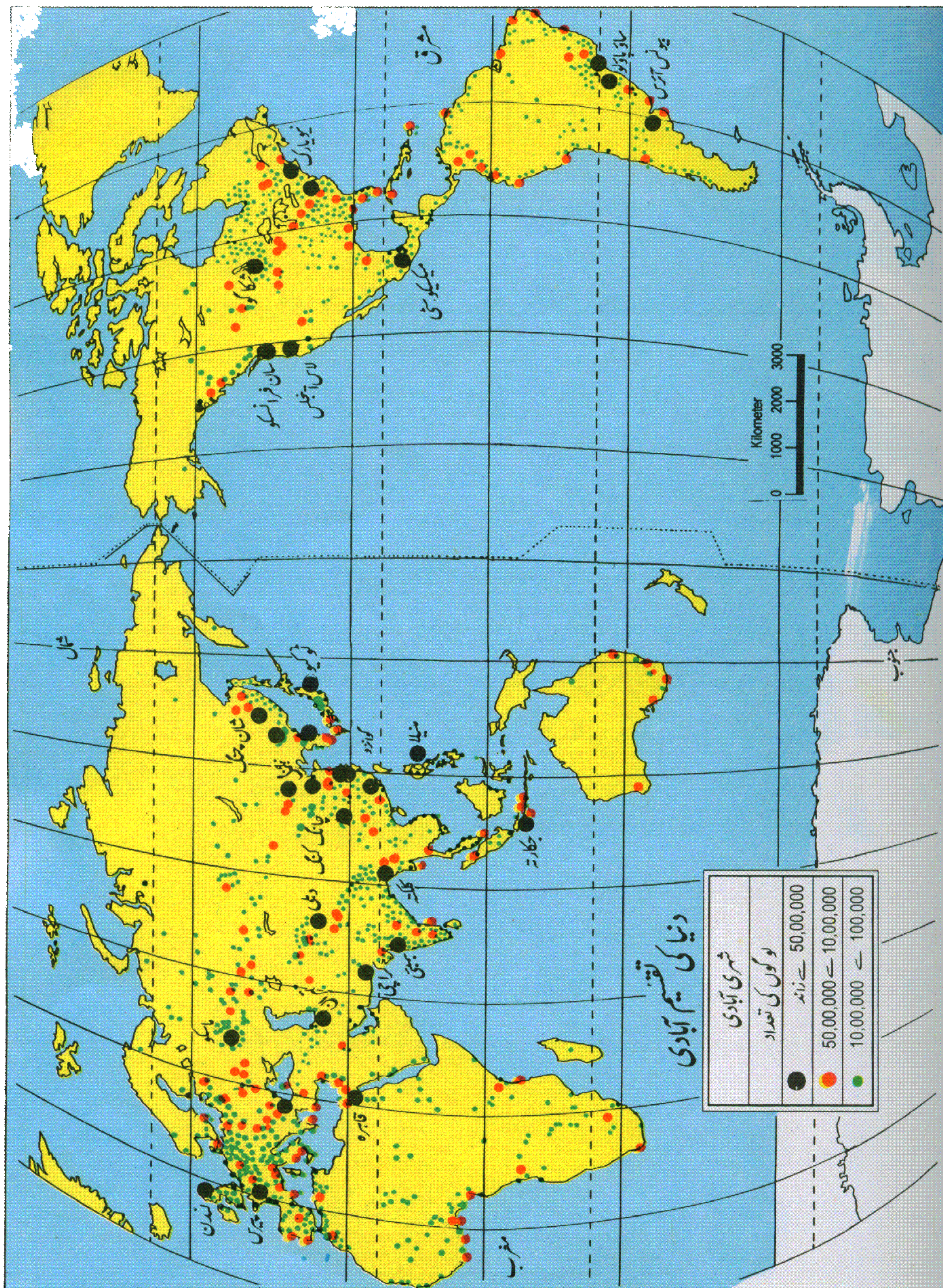
"سیاحت و دریافت کا زمانہ"

ہدایات برائے معلمین:۔

سیاحت و دریافت کا زمانہ پڑھانے کے لئے اٹلس میں دیئے گئے نقشے کے مطابق دنیا کی سیاسی تقسیم کی گئی ہے اس میں ان ممالک اور شہروں کی نشاندہی کر دی جائے۔ ایک بڑا نقشہ سامنے آویزاں کر کے اس کی مدد سے سبق پڑھایا جائے۔ طلباء کو ضروری معلومات نقشہ کی مدد سے دینے پر تدریس زیادہ موثر ہو گی۔

عملی سرگرمیاں:۔

دنیا کے نقشے کی مدد سے طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1۔ دنیا کے نقشہ پر مختلف براعظموں بحروں اور بحیروں کی نشاندہی کریں
2۔ وسطی ایشیا اور خوارزم شہر کی نشاندہی کریں
3۔ نقشہ پر افریقہ اور مراکش کی نشاندہی کریں اور مراکش کے شہر طنجہ کو ظاہر کریں
4۔ ابن بطوطہ جن جن ممالک میں گیا ان سب کی نشاندہی نقشہ پر کریں؟ روس، چین، سری لنکا، مشرقی افریقہ و موزنبیق، افغانستان، ہندوستان، عراق، شام، فلسطین، مصر، ہسپانیہ، نائجیریا وغیرہ۔
5۔ نقشہ پر اٹلی اور شہر وینس کی نشاندہی کریں؟
6۔ چین کے شہر شنگٹو اور بندرگاہ لنگچی کو نقشہ پر ظاہر کریں؟
7۔ کرسٹوفر کولمبس جن ممالک میں گیا ان کی نشاندہی کی جائے۔
8۔ واسکوڈے گاما کی جائے پیدائش اور دریافت شدہ بحری راستے کی نقشے پر نشاندہی کی جائے۔

گھر کا کام:۔

1۔ دنیا کے خاکہ میں مختلف ملکوں اور شہروں کے نام جو اس سبق میں دیئے گئے ہیں درج کریں۔
2۔ ابن بطوطہ کے سفر کا راستہ خاکے میں ظاہر کریں۔
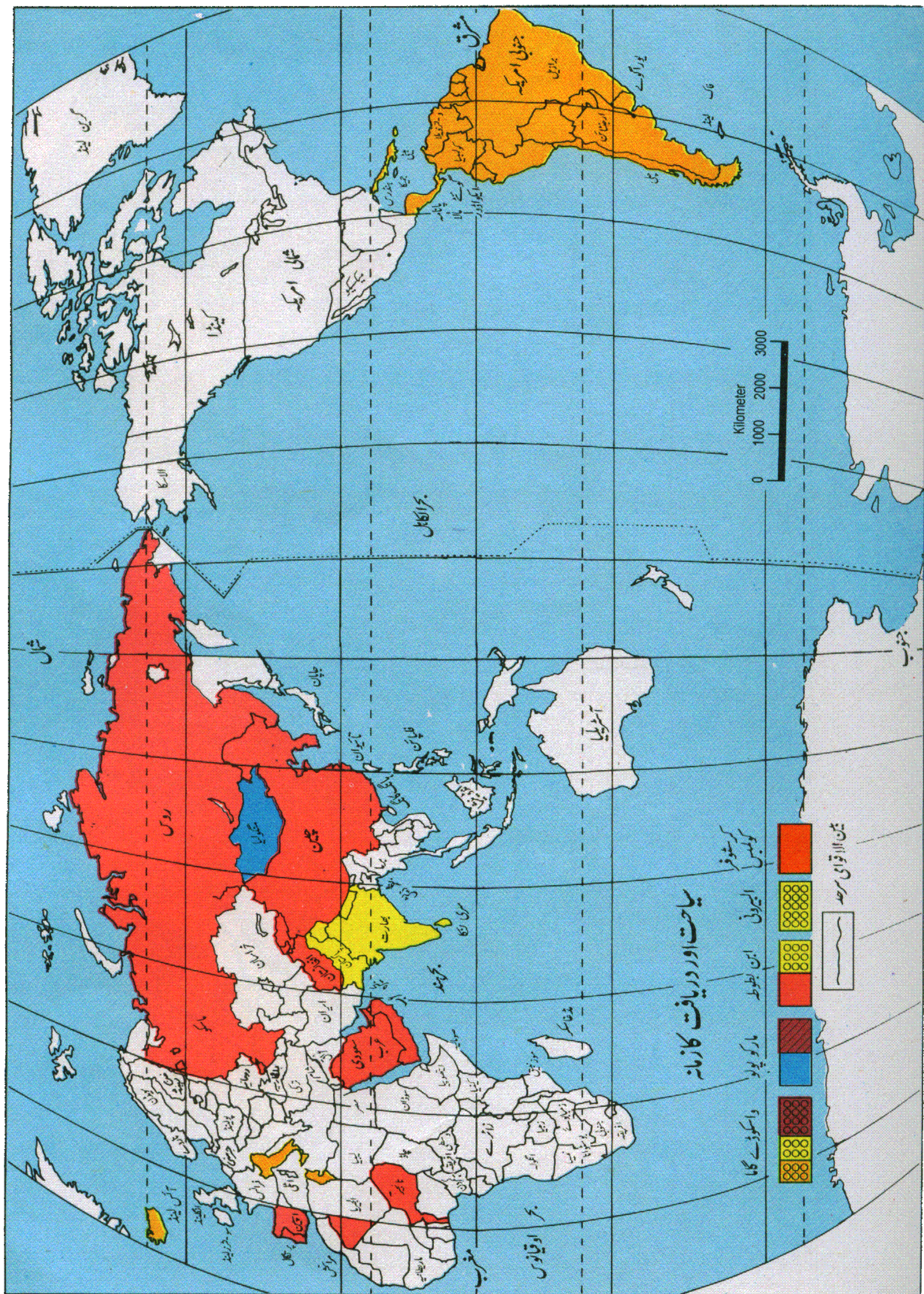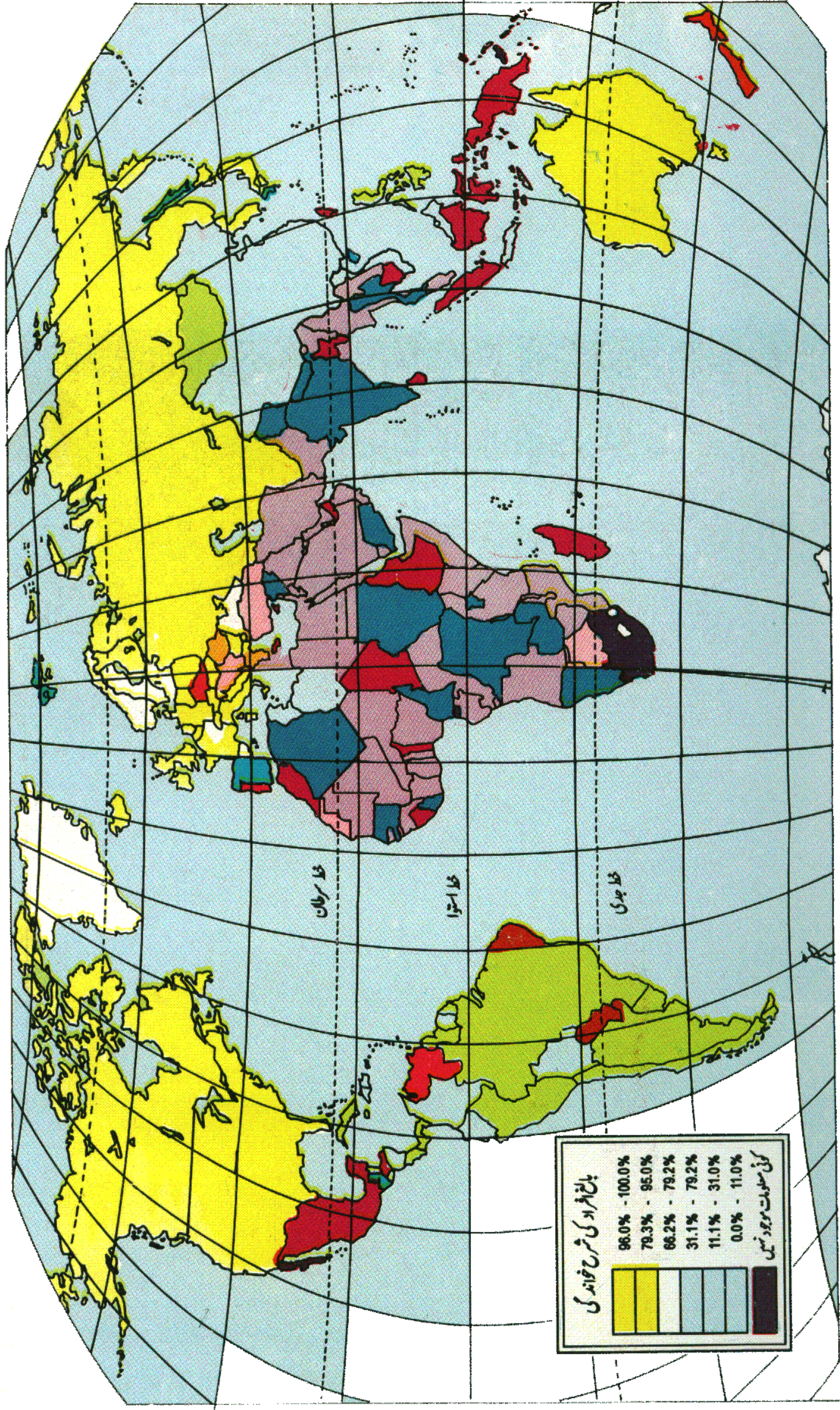
مصنّفین

عبداللطیف میر — ڈپٹی ڈائریکٹر
ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم صوبہ سرحد

عبدالرّشید — ماہر مضمون

مُنیر احمد — ماہر مضمون

محمود خان — انسٹرکٹر
ایجوکیشن ایکسٹینشن سنٹر ایبٹ آباد

محمّد سلیم — انسٹرکٹر

تدوین و ترتیب :

عبدالرّشید — ماہر مضمون
ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم صوبہ سرحد